WED.11.Feb.2026
VOLUME: 21 NO: 36
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ
ناندیڑ
قائم شدہ: مئی Established: May 1994

ورقِ تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے، بی۔ایڈ)

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز بدھ 11/فروری 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 36
23/شعبان المعظم 1447ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات = 4

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KANGAN JEWELLERS
کنگن جویلرس
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

’مجھے پینگوئن سے زیادہ بھروسہ سابق فوجی چیف کی بات پر ہے‘

پینگوئن کے بیان پر راہل گاندھی کا تبصرہ

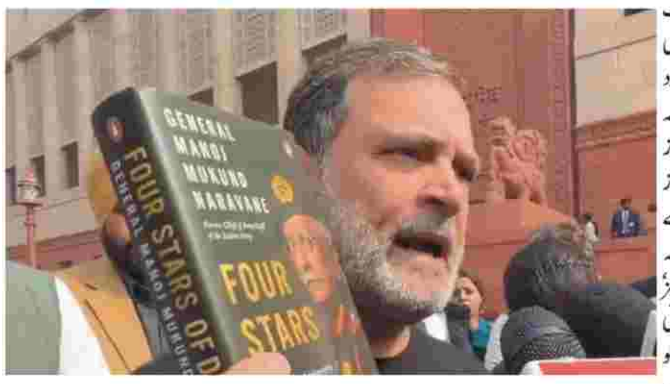

نئی دہلی: لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے سابق فوجی چیف جنرل منوج مکند نروَنے کی خود نوشت کی اشاعت سے متعلق تنازعہ کے درمیان اُن کی حمایت میں آواز بلند کی ہے۔ انھوں نے منگل کے روز پارلیمنٹ احاطہ میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ کتاب میں کیے گئے ’غیر سہولت آمیز‘ انکشافات سے حکومت گھبرائی ہوئی ہے۔ راہل گاندھی نے اس تنازعہ کو ہند-امریکہ تجارتی معاہدہ سے بھی جوڑا۔ میڈیا اہلکاروں سے غیر رسمی بات چیت کے دوران راہل گاندھی نے ’پینگوئن رینڈم ہاؤس انڈیا‘ کے اس دعویٰ کی تردید کی کہ سابق فوجی چیف جنرل ایم ایم نروَنے کی کتاب شائع نہیں ہوئی ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر موجود پوسٹ کا حوالہ کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ جنرل نروَنے نے خود ٹوئٹ کر امیزن لنک شیئر کیا تھا اور کتاب کی دستیابی سے متعلق جانکاری دی تھی۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ نے زور دے کر کہا کہ وہ پبلشر سے زیادہ سابق فوجی چیف کی بات پر بھروسہ کرتے ہیں۔ جنرل نروَنے کی متنازعہ کتاب ’فور اسٹارس آف ڈیسٹنی‘ کے بارے میں راہل گاندھی کا کہنا ہے کہ اس کتاب میں کچھ ایسی باتیں لکھی گئی ہیں جو مرکزی حکومت اور پی ایم مودی کے لیے پریشان کرنے والی ہیں۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ لوگوں کو خود طے کرنا ہوگا کہ ’پینگوئن‘ سچ کہہ رہا ہے یا سابق فوجی چیف۔ کانگریس لیڈر نے ایک پوسٹر بھی نامہ نگاروں کو دکھایا جس میں ہندوستان اور امریکہ کے درمیان ہوئے حالیہ تجارتی معاہدہ کو تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ اہم ایشو یہ ہے کہ وزیر اعظم مودی نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے سامنے پوری طرح خود سپردگی کر دی ہے۔ اسی وجہ سے یہ معاہدہ ہوا ہے۔ اس دوران انھوں نے ’ایپسٹین فائلز‘ کا بھی ذکر کیا۔

آسام: خصوصی نظرِ ثانی کے بعد حتمی ووٹر لسٹ جاری

ڈرافٹ لسٹ سے ہٹائے گئے 43.2 لاکھ نام

گوہاٹی: ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی (ایس آر) کے بعد آسام میں حتمی ووٹر لسٹ جاری کر دی گئی ہے۔ اس میں 49.2 کروڑ ووٹرس کے نام ہیں، جو مسودہ ووٹر لسٹ کے مقابلے میں 97.0 فیصد کم ہے۔ آسام کے چیف الیکٹورل آفیسر کے مطابق ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں کل ووٹرس کی تعداد 52.2 کروڑ تھی جو اب حتمی ووٹر لسٹ میں کم ہو کر 49.2 کروڑ ہو گئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق حتمی ووٹر لسٹ میں 24.1 کروڑ مرد ووٹرس، 24.1 کروڑ خواتین ووٹرس اور 343 تیسری جنس ووٹرس ہیں۔ الیکشن کمیشن کے مشترکہ سی ای او نے کہا ہے کہ آسام میں حتمی ووٹر لسٹ 11111111 جاری ہو گئی ہے۔ آسام کے ووٹرس کی ڈرافٹ لسٹ سے 43.2 لاکھ نام ہٹائے گئے ہیں۔ ایس آئی آر کے تحت آسام میں 61 لاکھ سے زائد گھروں میں جا کر تصدیقی عمل کیا گیا تھا۔ اس میں ہزاروں انتخابی آفیسر، بوتھ لیول آفیسر اور سپروائزر شامل تھے۔ ساتھ ہی سیاسی پارٹیوں نے 61533 بوتھ لیول ایجنٹ تعینات کیے تھے۔ اس عمل کے بعد ریاست میں 31486 پولنگ مراکز مقرر کیے گئے۔ آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما نے کہا کہ اسمبلی انتخاب کے بعد آسام میں بڑے پیمانے پر سیکورٹی جائزہ لیا جائے گا۔ الیکشن کمیشن نے رواں سال مارچ یا اپریل میں ہونے والے آئندہ اسمبلی انتخابات کے لیے آسام کی تیاریوں کا جائزہ لیا ہے اور ضلعی سطح کی تیاریوں، حفاظتی انتظامات اور انفورسمنٹ ایجنسیوں کے ساتھ ہم آہنگی کا جائزہ لینے کے لیے دو روزہ میٹنگ کا انعقاد کیا ہے۔ آسام میں خصوصی نظر ثانی (ایس آر) 22 نومبر سے 20 دسمبر کے درمیان کیا گیا تھا۔ اس میں 1056291 لوگوں کے نام ووٹر لسٹ سے ہٹا دیے گئے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے آسام میں ووٹر لسٹ کی تصدیق کا عمل خصوصی نظر ثانی کے نام سے چلایا تھا۔ اس سے قبل جاری ہوئے ڈرافٹ رول کے مطابق آسام میں مجموعی طور پر 25109754 ووٹرس تھے۔ اس میں 93021 ہزار سے زائد ڈی-ووٹرس یعنی مشتبہ ووٹرس شامل نہیں ہیں۔ ووٹر لسٹ میں سے موت، نئی جگہ منتقل ہونے یا ڈپلیکیٹ انٹری ہونے کی وجہ سے 56.10 لاکھ لوگوں کے نام ہٹائے گئے۔ قابل ذکر ہے کہ ڈی-ووٹرس وہ لوگ ہوتے ہیں، جن کی شہریت پر حکومت کو شک ہوتا ہے۔ ایسے لوگوں کو ووٹ دینے کی اجازت نہیں ہوتی۔ انہیں فارنرز ایکٹ 1946 کے تحت خصوصی ٹریبونل طے کیا جاتا ہے اور انہیں ووٹر کارڈ بھی نہیں دیا جاتا۔ ان ڈی-ووٹرس کی معلومات ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں الگ سے شامل کی گئی ہیں۔

سعودی عرب کے پاس ہے ’جوہری بم‘!

ایران کے سابق کمانڈر کا سنسنی خیز دعویٰ

تہران: ایران کے سابق کمانڈر نے ایک سنسنی خیز بیان دے کر ہلچل مچا دی ہے۔ ایران کے اسلامی انقلابی گارڈ (آئی آر جی سی) کے سابق اعلیٰ عہدیدار حسین کنعانی مقدم نے دعویٰ کیا ہے کہ سعودی عرب کے پاس ’جوہری بم‘ ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا ہے کہ امریکہ اور اسرائیل بھی اس بات کو جانتے ہیں۔ کنعانی مقدم کا کہنا ہے کہ سعودی عرب دنیا کو دکھاتا ہے کہ وہ غیر جوہری ہتھیار والا ملک ہے، لیکن حقیقت اس کے برعکس ہے۔ وہ ایک جوہری ملک ہے۔ سابق آئی آر جی سی کمانڈر نے ایک چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے یہ دعویٰ کیا ہے۔ ایران کے سابق کمانڈر نے ایک سنسنی خیز بیان دے کر ہلچل مچا دی ہے۔ ایران کے اسلامی انقلابی گارڈ (آئی آر جی سی) کے سابق اعلیٰ عہدیدار حسین کنعانی مقدم نے دعویٰ کیا ہے کہ سعودی عرب کے پاس ’جوہری بم‘ ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا ہے کہ امریکہ اور اسرائیل بھی اس بات کو جانتے ہیں۔ کنعانی مقدم کا کہنا ہے کہ سعودی عرب دنیا کو دکھاتا ہے کہ وہ غیر جوہری ہتھیار والا ملک ہے، لیکن حقیقت اس کے برعکس ہے۔ وہ ایک جوہری ملک ہے۔ سابق آئی آر جی سی کمانڈر نے ایک چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے یہ دعویٰ کیا ہے۔ حسین کنعانی مقدم نے سعودی عرب، اسرائیل اور امریکہ کے درمیان ’جوہری اسلحہ‘ کے متعلق بات چیت کا بھی دعویٰ کیا۔ جوہری اسلحوں کو منظوری دینے کے بدلے میں امریکہ اس سے اسرائیل کو تسلیم کرنے کی شرط بھی رکھا ہے۔ آئی آر جی سی کمانڈر کا کہنا ہے کہ اسرائیل اور کئی عرب ممالک کے درمیان ہونے والے تاریخی معاہدے (ابراہم اکارڈ) میں سعودی عرب کے پاس جوہری ہتھیار ہونے کے متعلق بھی اطلاع ہے۔ امریکہ کا سعودی عرب کو غیر رسمی طور پر جوہری اسلحہ فراہم کرنے کا مجوزہ معاہدہ ابراہام معاہدے پر دستخط کرنے پر منحصر ہے۔ آئی آر جی سی کمانڈر کنعانی نے ایرانی انٹیلی جنس کے حوالے سے کہا کہ ’ابراہم اکارڈ‘ کے تحت طے ہوا تھا کہ سعودی عرب کو جوہری ہتھیار کے لیے چھوٹ دی جائے گی۔ اسرائیل اور امریکہ اسے چھوٹ دینے کے لیے راضی تھے، لیکن بعد میں یہ بات چیت آگے نہیں بڑھ پائی۔ واضح رہے کہ سعودی عرب کے پاس آفیشل طور پر بھلے ہی جوہری اسلحہ نہ ہوں، لیکن کئی مواقع پر اس کی خواہش ظاہر کر چکا ہے۔ سعودی عرب کا ایٹمی ہتھیار رکھنے والے ملک پاکستان کے ساتھ بھی معاہدہ ہے، جس میں ایک ملک پر حملے کو دوسرے ملک پر حملہ سمجھا جائے گا۔ امریکی نائب صدر بھی حال ہی میں میگن کیلی کو دیے انٹرویو میں کہہ چکے ہیں کہ اگر ایران ’ایٹمی بم‘ بناتا ہے تو اگلے روز سعودی عرب بھی ایٹمی اسلحوں والا ملک بن جائے گا۔

وزیر مملکت مارگریٹا نے فیجی کے وزیر خزانہ سے ملاقات کی

نئی دہلی۔ 10/فروری۔ ایم این این۔ وزیر مملکت برائے امور خارجہ پبترا مارگریتا نے منگل کو فجی کے مالیات، تجارت اور کاروباری ترقی کے وزیر ایسروم عمانویل سے ملاقات کی۔ رہنماؤں نے اپنی ملاقات کے دوران ہندوستان-فجی تعلقات کے تمام پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں تفصیلات کا اشتراک کرتے ہوئے، مارگریٹا نے کہا کہ بات چیت ترقیاتی شراکت داری، صلاحیت کی تعمیر، اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر میں تعاون کے امکانات پر مرکوز تھی۔ انہوں نے کہا کہ آج صبح فجی کے مالیات، تجارت اور کاروباری ترقی کے وزیر عزت مآب اسروم ایمانویل سے مل کر خوشی ہوئی۔ ہندوستان-فجی کے دوطرفہ تعلقات اور مشترکہ ترجیحات کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتے ہوئے نتیجہ خیز بات چیت ہوئی، خاص طور پر ترقیاتی شراکت داری، صلاحیت کی تعمیر، اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر میں تعاون کے امکانات پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے۔ ہندوستان اور فجی کے دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتے ہوئے نتیجہ خیز بات چیت کی گئی۔ جمعہ کو ایک سرکاری بیان کے مطابق، وزراء نے باہمی دلچسپی کے وسیع مسائل پر ایک نتیجہ خیز بات چیت کی۔

شرد پوار کی نواسی ریوتی سُلے کی شادی طے!

سپریا سُلے کے ہونے والے داماد کون؟ پہلی تصویر سامنے آگئی

بارامتی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے سربراہ شرد پوار کی نواسی اور رکنِ پارلیمنٹ سپریا سُلے کی بیٹی ریوتی سُلے کی شادی طے پا گئی ہے۔ ریوتی سُلے کی شادی سارنگ ارون لکھانی کے ساتھ طے ہوئی ہے۔ یہ خوشخبری سپریا سُلے کی قریبی دوست نے دی ہے۔ مہاراشٹر کے سابق وزیر اعلیٰ سشیل کمار شندے کی بیٹی اسمرتی شندے نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر پوسٹ کے ذریعے اس شادی کی اطلاع دی۔ اسمرتی شندے نے ریوتی اور سارنگ کی ایک ساتھ تصویر شیئر کرتے ہوئے انہیں مبارکباد دی، ساتھ ہی سپریا سُلے اور سدانند سُلے کو بھی مبارکباد پیش کی۔ موصولہ معلومات کے مطابق، سارنگ ارون لکھانی ناگپور کے رہنے والے ہیں، اس طرح ریوتی سُلے ناگپور کی بہو بننے جا رہی ہیں۔ ذرائع کے مطابق، مرکزی وزیر نتن گڈکری اور مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کی ثالثی سے یہ رشتہ طے پایا ہے۔ سُلے اور پوار خاندان پر مبارکبادوں کی بارش ہو رہی ہے۔ کون ہیں شرد پوار کے ہونے والے نواس داماد سارنگ؟ اطلاعات کے مطابق، سارنگ ارون لکھانی ناگپور کے رہائشی ہیں اور معروف صنعتکار، عالمی سطح کے بیڈمنٹن کھلاڑی اور دشوراج گروپ کے چیئرمین ارون لکھانی کے صاحبزادے ہیں۔ سارنگ خود بھی ایک بہترین بیڈمنٹن کھلاڑی بتائے جاتے ہیں۔ ریوتی سُلے اور سارنگ لکھانی کے اس نئے سفر کے لیے سیاسی اور سماجی حلقوں کی جانب سے بھرپور مبارکبادیں دی جا رہی ہیں۔ ذرائع نے یہ بھی بتایا ہے کہ مرکزی وزیر نتن گڈکری اور وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کی ثالثی سے یہ شادی طے ہوئی ہے۔

’مودی حکومت درج فہرست ذات وقبائل کے مرکزی بجٹ میں چوری کر رہی‘، کانگریس نے عائد کیا سنگین الزام

کانگریس نے مرکز کی مودی حکومت پر درج فہرست ذات وقبائل کے بجٹ سے چوری کر اس رقم کو دیگر کاموں میں استعمال کرنے کا سنگین الزام عائد کیا ہے۔ کانگریس کا یہ بھی کہنا ہے کہ ان طبقات کے لیے گزشتہ کئی برسوں سے مخصوص منصوبوں کے بجٹ میں مسلسل کمی کی جا رہی ہے۔ کانگریس لیڈران نے مطالبہ کیا کہ مرکزی حکومت ایک مرکزی قانون لائے، تاکہ ایس سی-ایس ٹی کا بجٹ انہی کے لیے استعمال ہو اور ضائع نہ ہو جائے۔ اس معاملہ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کانگریس درج فہرست ذات ڈپارٹمنٹ کے صدر راجندر پال گوتم اور آدیواسی کانگریس کے قومی صدر ڈاکٹر وکرانت بھوریا نے بتایا کہ مودی حکومت کی جانب سے حال ہی میں پیش کیے گئے 58 لاکھ کروڑ روپے کے مجموعی بجٹ میں سے درج فہرست ذات کے لیے 400,96,1 کروڑ روپے اور درج فہرست قبائل کے لیے 089,41,1 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ لیکن گزشتہ چند برسوں کے تجزیہ سے معلوم ہوتا ہے کہ درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کے بجٹ کا صرف 41 فیصد ہی حقیقی معنوں میں ان کی ترقی کے لیے استعمال ہوا ہے۔ 42 فیصد رقم عام منصوبوں میں اور 17 فیصد ایسی اسکیموں میں جا رہی ہے جن کا دلتوں اور قبائلیوں سے براہ راست کوئی تعلق نہیں ہے۔ راجندر پال گوتم نے میڈیا سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ ایس سی-ایس ٹی کے بجٹ میں سے یوریا سبسڈی کے لیے 584,14 کروڑ روپے، فرٹیلائزر سبسڈی کے لیے 804,6 کروڑ روپے، ٹیلی کام کمپنسیشن کے لیے 539,2 کروڑ روپے، انفراسٹرکچر مینٹیننس کے لیے 535,2 کروڑ روپے اور روڈ ورکس کے لیے 150,10 کروڑ روپے دیے گئے، جبکہ ایس سی-ایس ٹی برادری کے بیشتر لوگ بے زمین ہیں اور زرعی سبسڈی کا فائدہ انہیں نہیں ملتا۔

بڑی تعداد میں بچوں کے لاپتہ ہونے پر سپریم کورٹ فکرمند، مرکز کو دیا حقائق کا پتہ لگانے کا حکم

نئی دہلی: بچوں کے لاپتہ ہونے کی خبریں کچھ دنوں سے بڑھ گئی ہیں۔ اس معاملہ میں سپریم کورٹ نے اپنی فکرمندی ظاہر کی ہے اور مرکزی حکومت سے کہا ہے کہ وہ حقائق کا پتہ لگائے۔ مرکز سے یہ جانکاری حاصل کرنے کے لیے کہا گیا ہے کہ بچوں کے لاپتہ ہونے کے پیچھے کوئی ملک گیر نیٹورک تو شامل نہیں ہے۔ عدالت نے کہا کہ ”آپ پتہ لگائیں، کیا پورے ملک میں ایسا کوئی نیٹورک ہے یا پھر کسی ریاست میں ہی ریاستی سطح پر ایسا چل رہا ہے؟“ سپریم کورٹ کا کہنا ہے کہ گزشتہ کچھ دنوں میں بچوں کے غائب ہونے کی خبریں کافی زیادہ دیکھی گئی تھیں۔ جسٹس بی وی ناگرتنا اور جسٹس اُجول بھوئیاں نے اس معاملہ میں کہا کہ یہ پتہ لگانے کی ضرورت ہے کہ لاپتہ بچوں کے پیچھے ایک ہی پیٹرن ہے یا پھر ان کا آپس میں کوئی تعلق نہیں۔ عدالت نے مرکزی حکومت سے کہا ہے کہ وہ ایسے واقعات کا سبھی ریاستوں سے تفصیل حاصل کرے تاکہ حقیقت کا پتہ چل سکے۔ دوسری طرف لکھنؤ ہائی کورٹ میں ایک اہم سماعت ہوئی، جس میں یہ بات سامنے رکھی گئی کہ اتر پردیش میں گزشتہ 2 سالوں میں ایک لاکھ سے زیادہ لوگ لاپتہ ہوئے۔ ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت سے اس بارے میں تفصیلی رپورٹ طلب کی ہے۔ اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ کے چنہٹ باشندہ وکرما پرساد کا بیٹا جولائی 2024 میں لاپتہ ہو گیا تھا۔ چنہٹ تھانہ میں انھوں نے بیٹے کی گمشدگی کی رپورٹ بھی درج کرائی تھی، لیکن پولیس کی طرف سے اطمینان بخش کارروائی نہیں ہوئی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ان کے بیٹے کا کچھ پتہ نہیں چل سکا۔ مایوس ہو کر انھوں نے ہائی کورٹ میں عرضی داخل کی اور عدالت کے سخت رخ کے بعد واقعہ کے تقریباً 5 ماہ بعد ایف آئی آر درج کی گئی۔ وکرما پرساد کی اس عرضی پر ہائی کورٹ کی لکھنؤ ڈویژن بنچ میں سماعت ہوئی۔ اس دوران جسٹس عبدالمعین اور جسٹس ببیتا رانی نے حکومت سے ریاست بھر میں گمشدہ لوگوں کی جانکاری طلب کی اور تفصیلی حلف نامہ مانگا۔ جب اس معاملہ میں حکومت کی طرف سے جانکاری دی گئی تو سماعت کرنے والی بنچ کے ججوں کے بھی ہوش اڑ گئے۔ یوپی کے ایڈیشنل چیف سکریٹری (داخلہ) کی طرف سے ہائی کورٹ میں داخل حلف نامہ میں بتایا گیا کہ یکم جنوری 2024 سے 18 جنوری 2026 تک ریاست میں مجموعی طور پر 108300 لوگ گمشدہ ہوئے، جن میں صرف 9700 لوگوں کے بارے میں پولیس پتہ لگا سکی۔

انڈیا AI امپیکٹ سمٹ مصنوعی ذہانت کے نقصان دہ استعمال کو روکنے پر عالمی اتفاق رائے پیدا کرنے میں مدد کرے گی۔ ابھیشیک سنگھ

نئی دہلی۔ 10/فروری۔ ایم این این۔ الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت کے ایڈیشنل سکریٹری اور انڈیا اے آئی مشن کے سی ای او ابھیشیک سنگھ نے کہا ہے کہ انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ مصنوعی ذہانت کے نقصان دہ استعمال کو روکنے کے لیے بین الاقوامی معاہدے کی تعمیر پر توجہ مرکوز کرے گا، خاص طور پر ڈیپ فیکس اور غلط معلومات جیسے شعبوں میں۔ انہوں نے کہا کہ AI سے چلنے والے نقصانات کو محدود کرنے کی ضرورت پر جمہوریتوں کے درمیان وسیع صف بندی ہے۔ ”ہر کوئی اس بات سے بھی اتفاق کرتا ہے کہ AI جو نقصان پہنچا سکتا ہے اسے محدود کرنا ہوگا... ڈیپ فیکس سے نقصان، غلط معلومات سے نقصان۔ انہوں نے مزید کہا کہ فرنٹیئر اے آئی ماڈلز کے غلط استعمال سے معاشرے کی حفاظت کرنا سربراہی اجلاس سے ابھرنے والے کسی بھی بین الاقوامی گورننس فریم ورک کی بنیاد بنائے گا۔ ابھیشیک سنگھ نے کہا، ”جب بھی AI کے استعمال کے نتیجے میں کسی بھی درخواست یا استعمال کے معاملے میں افراد یا معاشرے یا قوموں کو نقصان پہنچ سکتا ہے، خاص طور پر امن عامہ، فرقہ وارانہ ہم آہنگی یا بچوں کے جنسی استحصال یا پورنوگرافی کے حوالے سے، تو ان تمام مسائل پر کافی حد تک اتفاق ہے۔ انہوں نے ایک مثال کے طور پر AI خصوصیات کے بارے میں حالیہ مربوط عالمی ردعمل کی طرف اشارہ کیا کہ کس طرح اتفاق رائے پیدا کیا جا سکتا ہے۔ AI امیج جنریشن ٹولز، جیسے گروک پر لگائی گئی پابندیوں کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی مداخلت کے بعد دوسرے دائرہ اختیار میں بھی اسی طرح کی کارروائی کی گئی۔

’ہندوستان-امریکہ تجارتی معاہدہ پی آر میں لپٹا ہوا دھوکہ‘: کی مرکز پر شدید تنقید

نئی دہلی: کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے منگل کو ہندوستان-امریکہ عبوری تجارتی معاہدے کے فریم ورک پر سخت اعتراض ظاہر کرتے ہوئے مرکز کی مودی حکومت پر قومی مفادات کو نقصان پہنچانے کا الزام عائد کیا۔ انہوں نے اس معاہدے کو ’پی آر میں لپٹا ہوا دھوکہ‘ قرار دیتے ہوئے سوال اٹھایا کہ آیا یہ سمجھوتہ ہندوستان کی تزویراتی خودمختاری اور معاشی مفادات کا تحفظ کرتا بھی ہے یا نہیں! کھڑگے نے کہا کہ 6 فروری کو جاری مشترکہ بیان میں روسی تیل کی خریداری کا کوئی ذکر نہیں تھا، حالانکہ اس وقت ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے اس بارے میں اشارے کیے گئے تھے۔ ان کے مطابق 9 فروری کو وائٹ ہاؤس کی جانب سے جاری حقائق نامہ میں واضح طور پر درج ہے کہ اضافی 25 فیصد امریکی محصول ہٹانے کے لیے ہندوستان کو روس سے تیل کی خرید بند کرنے کا عہد کرنا ہوگا۔ کھڑگے نے اسے ہندوستان کی خودمختاری میں مداخلت قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت نے آخر اس شرط کو کیوں قبول کیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس سے قبل بھی ایک انتظامی حکم کے ذریعے ہندوستان کو براہ راست یا بالواسطہ تیل درآمدات کے معاملے میں امریکی نگرانی میں رکھا گیا تھا۔ زرعی شعبے کے حوالے سے کھڑگے نے الزام لگایا کہ پہلی بار کسی حکومت نے ہندوستانی زراعت کو غیر ملکی مصنوعات کے لیے مکمل طور پر کھول دیا ہے۔ ان کے مطابق مشترکہ بیان میں ’اضافی مصنوعات‘ کی جو اصطلاح استعمال کی گئی تھی، اب اس کی وضاحت سامنے آ رہی ہے اور دالوں کو خاموشی سے اس فہرست میں شامل کیا گیا ہے، جب کہ سرخ جوار کی درآمد کا جو مقصد جانوروں کے چارے سے متعلق بتایا گیا تھا، وہ تازہ حقائق نامہ میں غائب ہے۔

ایران ہندوستان کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنے والے پہلے ممالک میں سے ایک ہے۔ سفیر سبی جارج

نئی دہلی۔ 10/ فروری۔ ایم این این۔ اسلامی انقلاب کی 47ویں سالگرہ کے موقع پر وزارت خارجہ میں سکریٹری (مغرب) سبی جارج نے ایران کے ساتھ ہندوستان کے 75 سال پرانے سفارتی تعلقات کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے کہا، ”ایران کے ساتھ ہندوستان کے رسمی سفارتی تعلقات 75 سال پرانے ہیں، ایران جمہوریہ بننے کے بعد ہندوستان کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنے والے اولین ممالک میں سے ایک ہے۔ سال 2025 میں سفارتی تعلقات کے قیام کی 75ویں سالگرہ منائی گئی۔ ہمارے عوام سے عوام کے تعلقات اور ثقافتی روابط ہمارے جدید تعلقات کی ایک مضبوط بنیاد بناتے ہیں۔“ جارج نے ہندوستان اور ایران کے امیر ثقافتی ورثے کے بارے میں بھی بات کی اور بتایا کہ کس طرح دونوں ثقافتوں نے ایک دوسرے کو متاثر کیا ہے۔ ”ہم آرٹ، فن تعمیر، ادب، موسیقی اور کھانوں پر اثر انداز ہوتے ہوئے، ہمارے دونوں ملکوں کے درمیان ایک اٹوٹ اور پائیدار بندھن قائم کرتے ہوئے ایک بھرپور ثقافتی ورثہ کا اشتراک کرتے ہیں۔ فارسی کے مسلسل اثر و رسوخ اور بھرپور ورثے نے حکومت ہند کو اپنی نئی تعلیمی پالیسی 2020 میں اسے کلاسیکی زبانوں میں سے ایک کے طور پر شامل کرنے پر مجبور کیا ہے۔ قبل ازیں، ہندوستان میں ایرانی سفارت خانے کی طرف سے منعقدہ ایرانی قومی دن کے موقع پر ایک استقبالیہ سے خطاب کرتے ہوئے، سفیر فتحلی نے کہا کہ ہندوستان اور ایران کے درمیان تعلقات ہزاروں سال پرانی مشترکہ تاریخ اور تہذیب سے جڑے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چابہار بندرگاہ دونوں ممالک کے درمیان تعاون کے جذبے کی عکاسی کرتی ہے اور علاقائی رابطوں میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

ہندوستان اور سعودی عرب نے دفاعی تعلقات کو گہرا کرنے پر تبادلہ خیال کیا

ریاض۔ 10/فروری۔ ایم این این۔ وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ نے عالمی دفاعی شو 2026 کے دوران سعودی عرب کے ایگزیکٹو امور کے معاون وزیر دفاع خالد بن حسین البیاری سے ملاقات کی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، ریاض میں ہندوستان کے سفارتخانے نے لکھا، ”ہندوستان-سعودی - اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط بنانا! عزت مآب رکشا راجیہ منتری سنجے سیٹھنے عالی جناب ڈاکٹر خالد بن حسین البیاری، معاون وزیر دفاع برائے ایگزیکٹو امور، سعودی عرب سے ملاقات کی۔ پوسٹ میں مزید لکھا گیا ہے کہ بات چیت میں گہرا توجہ مرکوز کی گئی جس میں دفاعی تعاون اور خدمات میں مصروفیت کو بڑھانا شامل تھا۔ یہ میٹنگ 8ویں ابوظہبی ڈائیلاگ کے دوران ہوئی جہاں ہندوستان نے متحدہ عرب امارات کے ساتھ تارکین وطن کی بہبود اور ہنر کی ترقی پر تبادلہ خیال کیا۔ وزارت خارجہ کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ پرشانت پیس، ایڈیشنل سکریٹری (امیگریشن پالیسی اینڈ ویلفیئر) نے 31 جنوری سے یکم فروری تک دبئی میں منعقدہ ابوظہبی ڈائیلاگ کی 8ویں وزارتی مشاورت میں ہندوستانی وفد کی قیادت کی۔ 2008 میں قائم کیا گیا

بائیوفیچ 2026۔ جرمنی میں ہندوستان کو سال کا بہترین ملک نامزد کیا گیا

نئی دہلی۔ 10/فروری۔ ایم این این۔ حکومت ہند کی کامرس اور صنعت کی وزارت کے تحت زرعی اور پراسیسڈ فوڈ پروڈکٹس ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (اے پی ای ڈی اے) بائیوفیچ 2026 میں نمایاں اور اعلیٰ اثر والی موجودگی کے ساتھ ہندوستان کی شرکت کا اہتمام کر رہی ہے۔ ہندوستان کی شرکت ملک کے بھرپور زرعی ورثے اور نامیاتی مصنوعات کے ایک بڑے عالمی سپلائر کے طور پر اس کی طاقت کو اجاگر کرے گی۔ بائیوفیچ جرمنی دنیا کی سب سے بڑی اور سب سے زیادہ بااثر نمائش ہے جو خصوصی طور پر نامیاتی خوراک اور زراعت کے لیے وقف ہے۔ اے پی ای ڈی اے ایک دہائی سے زیادہ عرصے سے بائیوفیچ میں حصہ لے رہا ہے۔ اس تقریب میں تسلسل اپنی مضبوط موجودگی برقرار رکھے ہوئے ہے۔ بائیوفیچ 2026 میں ہندوستان کی شرکت پچھلے ایڈیشنوں کے مقابلے میں نمایاں پیمانے پر بڑھ گئی ہے، جو ہندوستانی نامیاتی برآمدات میں اضافے، نامیاتی مصنوعات کی عالمی مانگ میں اضافے اور برآمد کنندگان، انجمنوں اور فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (ایف پی اوز) کی بڑھتی ہوئی شرکت کی عکاسی کرتی ہے۔ چودہ سال کے عرصے کے بعد ہندوستان کا نامیاتی کاشتکاری کا شعبہ بائیوفیچ 2026 میں ایک بار پھر مرکزی مقام حاصل کرنے کے لیے تیار ہے۔ اے پی ای ڈی اے کے ذریعہ قائم کردہ انڈیا کنٹری پویلین 074,1 مربع میٹر کے رقبے پر محیط ہوگا اور اس میں 67 شریک نمائش کنندگان شامل ہوں گے۔ جن میں نامیاتی مصنوعات کے برآمد کنندگان، فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (ایف پی اوز) کوآپریٹیو، نامیاتی لیبارٹریز، ریاستی حکومت کی تنظیمیں اور کموڈٹی بورڈ شامل ہیں۔ پویلین میں چاول، تیل کے بیج، جڑی بوٹیاں، مصالحے، دال، کاجو، ادرک، ہلدی، بڑی الائچی، دارچینی، آم کی پیوری اور ضروری تیل جیسے نامیاتی مصنوعات کی ایک وسیع رینج کی نمائش کی جائے گی۔ 20 سے زیادہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے نمائش کنندگان انڈیا پویلین میں حصہ لے رہے ہیں، جو ملک کے وسیع زرعی اور علاقائی تنوع کی عکاسی کرتا ہے۔

یکم مارچ سے جنرل ٹکٹ والا ’یوٹی ایس‘ ایپ ہو جائے گا بند، ریلوے نے صارفین کو ’ریل وَن‘ ایپ پر شفٹ ہونے کا دیا مشورہ

نئی دہلی: اگر آپ روزانہ لوکل ٹرین جنرل ٹکٹ کے لیے ’یوٹی ایس ایپ‘ کا استعمال کرتے ہیں تو یہ خبر آپ کے لیے بے حد ضروری ہے۔ ہندوستانی ریلوے نے مسافروں کو اطلاع دی ہے کہ یکم مارچ سے ’یوٹی ایس ایپ‘ کو مکمل طور سے بند کیا جا رہا ہے۔ ساتھ ہی ریلوے نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ وقت رہتے ’ریل وَن‘ ایپ پر شفٹ ہو جائیں، تاکہ ان کے روزمرہ کے سفر میں کوئی پریشانی نہ آئے۔ یہ ایک نیا ایپ ہے جس میں ٹکٹ بکنگ سے لے کر سفر سے متعلق کئی طرح کی سہولیات ایک ہی جگہ دستیاب ہوں گی۔ آج کے وقت میں لاکھوں مسافر روزانہ موبائل سے ٹکٹ بک کرتے ہیں۔ ایسے میں یوٹی ایس ایپ کا بند ہونا ایک بڑی تبدیلی مانی جا رہی ہے۔ ریلوے کا کہنا ہے کہ ’ریل وَن‘ ایپ مسافروں کو پہلے سے زیادہ آسان، تیز اور بھروسے مند تجربہ فراہم کرے گا۔ اگر آپ نے اب تک ’ریل وَن‘ ایپ ڈاؤن لوڈ نہیں کیا ہے تو آگے چل کر آپ کو ٹکٹ لینے میں پریشانی ہو سکتی ہے۔ ہندوستانی ریلوے مسلسل اپنی ڈیجیٹل خدمات کو بہتر بنانے پر کام کر رہا ہے۔ ’یوٹی ایس‘ ایپ گزشتہ کئی سالوں سے جنرل ٹکٹ کے لیے استعمال ہو رہا تھا، لیکن اب ریلوے نے فیصلہ لیا ہے کہ مختلف ایپ کی جگہ ایک ہی آل-اِن-وَن ایپ دیا جائے۔ ’ریل وَن‘ ایپ ہندوستانی ریلوے کی نئی ڈیجیٹل پہل ہے۔ اس ایپ کے ذریعہ مسافر ایک ہی جگہ پر کئی کام کر سکتے ہیں۔ اس ایپ سے آپ جنرل ٹکٹ لے سکتے ہیں، ریزرو ٹکٹ سے متعلق معلومات دیکھ سکتے ہیں، سفر کا منصوبہ بنا سکتے ہیں، ٹرین سے متعلق ضروری خدمات پا سکتے ہیں۔ یعنی اب ٹکٹ بکنگ کے لیے مختلف ایپ رکھنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ ’ریل وَن‘ ایپ کو ڈاؤن لوڈ کرنا انتہائی آسان ہے۔ اینڈرائیڈ صارفین گوگل پلے اسٹور سے اس ایپ کو ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ آئی فون صارفین ایپل ایپ اسٹور سے ’ریل وَن‘ ایپ انسٹال کر سکتے ہیں۔ ڈاؤن لوڈ کے بعد اپنے موبائل نمبر سے لاگ ان کریں اور ضروری معلومات پُر کر ایپ کا استعمال شروع کریں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

2
روزنامہ
ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
11 Feb. 2026

'پوائنٹ بلینک شاٹ': وزیراعلیٰ آسام کی وائرل اے آئی ویڈیو پر تنقید، 'جیل جانے کو تیار ہوں مگر ہمیشہ بنگلہ دیشی دراندازوں کے خلاف رہوں گا'

تشکیل اختر

انڈیا کی ریاست آسام میں حکمراں جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی کی جانب سے ایک ایسی متنازع اور آرٹیفیشل انٹیلیجنس کی مدد سے بنائی گئی ویڈیو پوسٹ کیے جانے پر ہنگامہ کھڑا ہو گیا ہے جس میں ریاست کے وزیر اعلی ہیمنت بسوا شرما کو ایک بندوق کی مدد سے دو ایسے افراد کا نشانہ لیتے ہوئے دکھایا گیا ہے جنھوں نے سروں پر ٹوپیاں پہن رکھی ہیں جبکہ ایک شخص کی داڑھی ہے۔ آسام بی جے پی کے 'ایکس' اکاؤنٹ پر پوسٹ کی گئی اس اے آئی ویڈیو کا عنوان 'پوائنٹ بلینک شاٹ' تھا اور اس پر انگریزی میں لکھا گیا تھا کہ 'کوئی رحم نہیں کیا جائے گا۔' سوشل میڈیا پر اس اے آئی ویڈیو کے خلاف سامنے آنے والے شدید ردعمل کے پیش نظر بی جے پی آسام نے معذرت یا کوئی جواز دیے بغیر اسے اپنے آفیشل اکاؤنٹ سے ڈیلیٹ کر دیا ہے جبکہ وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا شرما نے میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے وضاحت دی ہے کہ انھوں نے نہ تو مصنوعی ذہانت کی مدد سے تیار کردہ اس ویڈیو کو دیکھا اور نہ ہی اس ویڈیو کو ان کے کسی سوشل میڈیا اکاؤنٹ سے شیئر کیا گیا۔ تاہم اس وضاحت کے باوجود مجلس اتحاد المسلمین کے صدر اسد الدین اویسی نے حیدرآباد میں وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا شرما کے خلاف درخواست جمع کروائی گئی ہے۔ اس درخواست پر ردعمل دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ شرما نے کہا ہے کہ 'میں جیل جانے کے لیے تیار ہوں۔ اور میں کیا کر سکتا ہوں؟ مجھے کسی ویڈیو کے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہے۔ اگر انھوں (پولیس) نے میرے خلاف مقدمہ درج کیا ہے تو مجھے گرفتار کر لیں، مجھے کوئی اعتراض نہیں۔ لیکن میں اپنے الفاظ پر قائم ہوں، میں بنگلہ دیشی دراندازوں کے خلاف ہوں اور ہمیشہ اُن کے خلاف رہوں گا۔' یاد رہے کہ آسام میں اپریل 2026 کے اوائل میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں اور اسی تناظر میں بی جے پی آسام کے آفیشل اکاؤنٹ سے یہ اے آئی ویڈیو شیئر کیے جانے کا معاملہ کافی توجہ حاصل کر رہا ہے۔ اپوزیشن پارٹی کانگریس نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے 'یہ (اے آئی) ویڈیو اقلیتوں کے پوائنٹ بلینک قتل کے لیے اکسا رہی ہے۔ یہ انتہائی پریشان کن اور نفرت انگیز ہے اور اسے محض نفرت کا ایک پیغام نہیں سمجھا جانا چاہیے۔' آسام کی علاقائی جماعت ترنمول کانگریس نے بھی اس کی مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ 'یہ (اے آئی) ویڈیو قتل عام کے لیے کھلا سگنل ہے۔ الیکشن کمیشن کو خاموش تماشائی نہیں بنا رہنا چاہیے۔ اسے ایک مخصوص (مسلم) برادری کے خلاف اس کھلے نفرت انگیز اشتہار کا نوٹس لینا چاہیے۔' اس ویڈیو کے خلاف ایک سابق پولیس افسر ڈاکٹر اجے کمار نے سپریم کورٹ میں درخواست دائر کرتے ہوئے اپیل کی ہے کہ عدالت عظمیٰ کو اس سنگین واقعے کا ازخود نوٹس لینا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ 'یہ ویڈیو بذات خود غیر قانونی سرگرمیوں کے قانون کے تحت واضح طور پر ایک جرم ہے۔ اس لیے آسام کے وزیر اعلی اور بی جے پی آسام کے ایکس اکاؤنٹ کو چلانے والوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی جانی چاہیے۔'

دوسری جانب مجلس اتحاد المسلمین کے صدر اسد الدین اویسی نے حیدرآباد میں آسام کے وزیر اعلی ہیمنت بسوا شرما کے خلاف ایف آئی آر درج کروائی ہے اور اُن کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ انھوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا ہے کہ 'میں نے ہیمنت بسوا کی پرتشدد ویڈیو جس میں وہ مسلمانوں کو گولی مارتے ہوئے دکھائے گئے ہیں، کے خلاف مجرمانہ دفعات کی شکایت درج کرائی ہے۔ بدقسمتی یہ ہے کہ قتل اور تشدد کے لیے بھڑکانے والی نفرت انگیز تقریریں اور ویڈیوز اب روزمرہ کا معمول بن چکی ہیں۔' انڈیا میں سوشل میڈیا پر بھی حکمراں جماعت کے ایکس ہینڈل سے اس نوعیت کی اے ائی ویڈیو شیئر کیے جانے پر تنقید کی جا رہی ہے۔ ایک صارف روچیرا شرما نے لکھا ہے کہ 'بی جے پی (آسام) نے شدید ردعمل کے بعد یہ ویڈیو تو اپنے آفیشل اکاؤنٹ سے ڈیلیٹ تو کر دی ہے، لیکن یہ کافی نہیں ہے۔' یاد رہے کہ ریاست آسام میں بی جے پی کے وزیر اعلیٰ شرما ریاست میں بسنے والے بنگالی مسلمانوں کے خلاف متنازع بیانات دیتے آئے ہیں۔ ایک موقع پر انھوں نے کہا تھا کہ وہ بنگلہ دیش سے مبینہ طور پر غیر قانونی طور پر آسام آ کر بسنے والوں کے خلاف کارروائی کرتے ہیں، تاہم اس کا مقصد انڈین مسلمانوں کو نشانہ بنانا نہیں۔ تاہم اپوزیشن کا الزام ہے کہ وزیر اعلیٰ شرما بنگلہ دیش کا نام لے کر دراصل آسام کے لاکھوں بنگالی مسلمانوں کو ہدف بناتے ہیں۔ آسام میں کانگریس رہنما پون کھیڑا کا کہنا ہے کہ 'جیسے ہی ریاست میں الیکشن آتا ہے، ہیمنت بسوا مسلمانوں اور پاکستان کی بات کرنے لگتے ہیں۔' کچھ دنوں پہلے ہیمنت بسوا نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے ایک متنازع اور نفرت پر مبنی بیان دیا تھا اور کہا تھا کہ 'اگر کوئی میاں (بنگالی بولنے والے مسلمانوں کے لیے آسام میں استعمال ہونے والا ہتک آمیز نام) آٹو ڈرائیور منزل پر پہنچ کر پانچ روپے مانگے تو اسے چار ہی روپے دو، تا کہ اُس کا نقصان ہو۔' انھوں نے اسی طرح کے ایک اور بیان میں کہا تھا کہ 'بنگالی مسلمان یہاں کیوں ووٹ دیں گے، وہ بنگلہ دیش میں جا کر ووٹ دیں۔' تاہم بعد ازاں انھوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ اُن کی مراد غیر قانونی بنگلہ دیشی تارکین وطن سے ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ آسام کے وزیر اعلیٰ کے اس نوعیت کے متنازع بیانات وقت کے ساتھ شدت اختیار کر رہے ہیں اور 'نفرت اور تشدد کو ہوا دینے' کے زمرے میں آتے ہیں۔ تاہم اپوزیشن کی جانب سے دی گئی متعدد درخواستوں کے باوجود ابھی تک اُن کے خلاف کسی نوعیت کی کوئی کارروائی نہیں ہوئی ہے جبکہ بی جے پی کی مرکزی قیادت بھی اس نوعیت کے تنازعات اور بیانات پر خاموش نظر آتی ہے۔ ایسے ہی ایک متنازع بیان میں وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا شرما نے اپوزیشن کانگریس کے رہنما اور اپنے سیاسی حریف گورو گوگئی اور اُن کی برطانوی نژاد اہلیہ کو 'پاکستان کا ایجنٹ' قرار دیا تھا۔ وزیر اعلی نے ایک نیوز کانفرنس میں کہا تھا کہ انھوں نے وزارت داخلہ سے کہا ہے کہ وہ ان دونوں کی جانچ پڑتال کرے۔ اس کے جواب میں کانگریس اُن کے خلاف شدید نوعیت کی بدعنوانی کا الزام لگاتی رہی ہے۔

یاد رہے کہ انڈیا کے زیر انتظام کشمیر کے بعد آسام میں مسلمانوں کی آبادی کا تناسب سب سے زیادہ ہے۔ آسام میں مسلمانوں کی آبادی تقریباً 34 فیصد ہے، جن میں اکثریت بنگالی بولنے والے مسلمانوں کی ہے۔ آسام میں تقسیم برصغیر سے قبل ہی سے متحدہ بنگال بشمول موجودہ بنگلہ دیش کے مختلف علاقوں سے بنگالی مسلمان اور ہندو آسام میں آباد ہوتے رہے ہیں۔ بیشتر مسلمان کھیتی باڑی یا چھوٹی موٹی مزدوری کرتے ہیں۔ آسام کے مسلمان تعلیم میں دوسری برادریوں کی نسبت کافی پیچھے ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ آسام میں بسنے والے مسلمانوں نے یہاں کی زبان اور ثقافت کو بہت حد تک اپنا لیا ہے اور رفتہ رفتہ اب وہ تعلیم کی طرف بھی راغب ہو رہے ہیں۔ بی جے پی اور دائیں بازو کی ہندو نواز جماعتیں اور دانشور نصف صدی سے یہ الزام لگاتے رہے ہیں کہ آسام میں لاکھوں بنگلہ دیشی مسلمان غیر قانونی طور پر آباد ہیں۔ آسام میں مسلمانوں کی مبینہ طور پر بڑھتی ہوئی آبادی بھی بحث کا موضوع رہتی ہے۔ دائیں بازو کی جماعتیں یہاں مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی آبادی کو 'قومی سلامتی کے لیے خطرہ' بھی قرار دیتی ہیں اور یہ ایک ایسا بیانیہ ہے جو گذشتہ نصف صدی سے آسام کی سیاست کا محور رہا ہے۔ یاد رہے کہ آسام میں بسنے والوں کی شہریت کے حتمی تعین کے لیے سپریم کورٹ کی نگرانی میں ریاست کے تمام تین کروڑ 30 لاکھ باشندوں سے دستاویزی ثبوت مانگے گئے تھے۔ سبھی دستاویزات کی جانچ کے بعد اگست 2019 میں شہریوں کی حتمی فہرست جاری کی گئی جس کے مطابق تقریباً 19 لاکھ باشندے ایسے تھے جن کے کاغذات میں کچھ کمی رہ گئی تھی اور انھیں اپنی شہریت ثابت کرنے کے لیے مزید دستاویزات جمع کروانے کی ہدایات کی گئی تھیں۔ تاہم آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا شرما نے اس حتمی رپورٹ کو کبھی تسلیم نہیں کیا ہے۔ ریاست میں بنگالی مسلمانوں کے خلاف نفرت آمیز واقعات کا پیش آنا کوئی نئی بات نہیں ہے۔ اس نوعیت کے ایک بڑے واقعے میں فروری 1983 میں ریاست کے ضلع ناگاؤں میں نیلی کے مقام پر مقامی قبائلیوں کی جانب سے کیے گئے حملوں میں تقریباً دو سے تین ہزار بنگالی مسلمان قتل کیے گئے تھے۔ آسام مختلف قبائل اور درجنوں نسلی گروہوں کی آبادیوں پر مشتمل ریاست ہے۔ ریاست کے کئی سماجی اور سیاسی تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ جیسے جیسے بنگالی مسلمان آسام میں ایک بڑی آبادی کے طور پر ابھرنے لگے ویسے ویسے قبائلیوں اور چھوٹے نسلی گروہوں میں عدم تحفظ اور اپنی تہذیب اور ثقافت، رسم و رواج خطرے میں آنے کا احساس بڑھنے لگا اور سیاسی جماعتوں نے انھی معاملات کو مزید ہوا دی۔

(بی بی سی اردو)

بیلسٹک میزائل، سپیڈ بوٹس اور آبنائے ہرمز کی بندش: مذاکرات کی ناکامی کی صورت میں ایران امریکہ سے کیسے نمٹ سکتا ہے؟

ایران اور امریکہ نے چھ فروری کو عمان کے دارالحکومت مسقط میں نئے مذاکرات کا آغاز کیا ہے اور یہ مذاکرات ایک ایسے وقت میں ہو رہے ہیں جب دونوں ممالک کے درمیان فوجی تصادم کا خطرہ اب بھی اس خطے پر منڈلا رہا ہے۔ حالیہ ہفتوں میں دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے کیونکہ امریکی فوجی دستے مشرقِ وسطیٰ میں تعینات کیے جا رہے ہیں اور دونوں اطراف سے ہونے والی بیان بازی بھی شدت اختیار کر گئی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کہتے ہیں کہ وہ ایران کے ساتھ ایک معاہدہ کرنا چاہتے ہیں، تاہم انھوں نے خبردار بھی کیا کہ ایسا نہ ہونے کی صورت میں 'بُری چیزیں' پیش آ سکتی ہیں۔ اگرچہ ابھی مذاکرات کے فریم ورک کا باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا ہے لیکن امریکی سیکریٹری خارجہ مارکو روبیو نے واضح کر دیا ہے کہ واشنگٹن چاہتا ہے کہ بات چیت کا محور صرف ایران کے جوہری پروگرام تک محدود نہ رہے، بلکہ اس دوران بیلسٹک میزائل پروگرام، خطے میں ایران کی پراکسیوں اور ایرانی عوام کے ساتھ حکومت کا برتاؤ بھی اس میں شامل ہو۔ ایرانی وزیرِ خارجہ عباس عراقچی نے تہران کے میزائل پروگرام پر مذاکرات کو متعدد بار مسترد کیا ہے اور کہا ہے کہ ایران جوہری مذاکرات میں واپسی کے لیے تیار ہے بشرطیکہ یہ بات چیت 'برابری کی بنیاد' پر کی جائے۔ ایران ایک ایسے وقت میں اس نئے سفارتی عمل کے لیے راضی ہوا ہے، جب اسے داخلی اور بین الاقوامی دونوں سطحوں پر دباؤ کا سامنا ہے۔ ایران میں قومی کرنسی کی قدر میں شدید کمی اور مہنگائی میں اضافے کے سبب بڑے پیمانے پر پُرتشدد مظاہرے ہوئے تھے، جو کہ ایران کی حالیہ تاریخ کے سب سے خونریز کریک ڈاؤن پر ختم ہوئے۔ عباس عراقچی اور امریکی خصوصی ایلچی سٹیو وِٹکر کی قیادت میں ہونے والی یہ بات چیت فوجی تصادم سے بچاؤ کی ضمانت نہیں ہے۔ اس سے قبل تہران اور واشنگٹن نے اپریل اور مئی 2025 میں عمان کی ثالثی میں مذاکرات کے پانچ ادوار میں حصہ لیا تھا لیکن چھٹا دور اسرائیل اور ایران کے درمیان 12 روزہ جنگ کے آغاز کے بعد منسوخ کر دیا گیا تھا۔

تناؤ کا شکار خطہ اور سفارتکاری

ایرانی قیادت نے اس وقت سفارت کاری پر توجہ مرکوز کی ہوئی ہے اور اس کی طرف سے خبردار بھی کیا گیا ہے کہ امریکہ کا ایران پر حملہ پورے خطے میں جنگ بھڑکا سکتا ہے۔ انھوں نے علاقائی طاقتوں کو قائل کرنے کی کوشش کی ہے کہ وہ ڈونلڈ ٹرمپ کو کسی بھی فوجی حملے سے باز رکھیں۔ سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور اردن نے امریکہ کو اپنی فضائی حدود کا استعمال کرنے کی اجازت دینے سے انکار کیا ہے، جس کے امریکہ کے پاس آپشنز محدود ہو گئے ہیں۔ ایران نے خبردار کیا ہے کہ وہ کسی بھی فوجی ٹکراؤ کی صورت میں امریکی اور اسرائیلی فوجی اڈوں اور ساز و سامان کو جائز ہدف سمجھے گا اور یہ دھمکی عراق، بحرین، قطر، متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، کویت، اردن اور شام پر ممکنہ حملوں کا اشارہ بھی ہو سکتی ہے۔ امریکہ کے ساتھ پچھلے تنازعات میں ایران نے علامتی اور ناپا تلا ردِعمل دے کر کشیدگی کو کم کرنے کی کوشش کی تھی۔ گذشتہ برس ایران اور اسرائیل جنگ کے دوران امریکی حملوں کے بعد تہران نے قطر میں امریکہ کی العدید ایئر بیس پر حملے کے اپنے ارادے سے واشنگٹن کو پہلے ہی آگاہ کر دیا تھا۔ جنوری 2020 میں بھی اس نے پاسدارانِ انقلاب کی قدس فورس کے کمانڈر قاسم سلیمانی کی ہلاکت کے جواب میں عراق میں عین الاسد بیس پر حملے سے قبل امریکیوں کو مطلع کیا تھا۔ لیکن موجودہ حالات میں ممکن ہے کہ ایران کسی بھی امریکی حملے کو اپنی بقا کے لیے خطرہ سمجھے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران میں حالیہ احتجاجی مظاہروں کے دوران کہا تھا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ 'ایران میں نئی قیادت' تلاش کی جائے۔ اطلاعات کے مطابق وہ ایسے فوجی اقدامات پر غور کر رہے ہیں، جو نہ صرف دوبارہ احتجاج کو بھڑکا سکتے تھے بلکہ ایرانی قیادت کے خاتمے کی راہ بھی ہموار کر سکتے تھے۔ ایک ایسے وقت میں جب کشیدگی مزید بڑھ رہی ہے ایران نے خبردار کیا ہے کہ کسی بھی حملے کو جنگ کا اعلان سمجھا جائے گا۔ اس مؤقف کو تہران کی ایک ایسی کوشش کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے کہ جس کے ذریعے وہ اپنے کمانڈ اینڈ کنٹرول کے ڈھانچے پر امریکہ کو حملوں سے باز رکھنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ایک ایسا ممکنہ حملہ جس کی جلاوطن اپوزیشن رہنما رضا پہلوی نے حمایت کی ہے اور جو ملک میں دوبارہ احتجاجی مظاہروں کو بھڑکا سکتا ہے۔

اگر سفارتی عمل ایک بار پھر ناکام ہوا تو کیا ہوگا؟

امریکی سیکریٹری خارجہ مارکو روبیو نے 28 جنوری کو کہا تھا کہ مشرقِ وسطیٰ میں اس وقت آٹھ یا نو فوجی اڈوں پر 30 سے 40 ہزار امریکی فوجی تعینات ہیں، 'جو سب کے سب ہزاروں ایرانی خودکش ڈرونز اور مختصر فاصلے تک مار کرنے والے بیلسٹک میزائلوں کی زد میں ہیں۔' گذشتہ برس ایران اور اسرائیل کے درمیان 12 روزہ جنگ کے دوران تہران نے اسرائیل پر بیلسٹک میزائلوں کے متعدد حملے کیے تھے، جن میں سے کچھ نے اسرائیل کے جدید دفاعی نظام کو بھی چکمہ دیا تھا۔ ایک اندازے کے مطابق ایران کے پاس اس وقت تقریباً دو ہزار بیلسٹک میزائل موجود ہیں، جن میں مختصر اور درمیانی فاصلے تک مار کرنے والے وہ میزائل بھی شامل ہیں جو خطے میں اس کے اہداف کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔ گذشتہ برس ایران اور اسرائیل کے درمیان 12 روزہ جنگ کے دوران تہران نے اسرائیل پر بیلسٹک میزائلوں کے متعدد حملے کیے تھے، جن میں سے کچھ نے اسرائیل کے جدید دفاعی نظام کو بھی چکمہ دیا تھا۔ امریکہ کے پاس خطے میں اینٹی میزائل نظام موجود ہے لیکن کسی ممکنہ تصادم کی صورت میں اسے اسرائیل کے مقابلے میں کہیں زیادہ وسیع علاقے کا دفاع کرنا پڑے گا۔ ایران کا کہنا ہے کہ اس نے اسرائیل کے ساتھ جنگ کے بعد اپنی میزائل صلاحیتوں کو دوبارہ مضبوط کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق روس اور چین نے بھی گذشتہ جون سے ایران کی فوجی صلاحیتوں میں اضافہ کرنے میں مدد کی ہے۔

سپیڈ بوٹس اور ڈرون حملے

ایران کی فوج قطعی طور پر بھی امریکی عسکری ٹیکنالوجی کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ اس سبب ایران جنگ کا نیا طریقہ کار اختیار کر سکتا ہے: سپیڈ بوٹس اور ڈرونز کا بڑے پیمانے پر استعمال تا کہ دشمن کے دفاعی نظام اور سینسرز کو ناکارہ بنایا جا سکے۔ اس حکمتِ عملی کو عملی جامہ پہنانے کے لیے خلیج فارس میں ایرانی سپیڈ بوٹس اور شاہد-136 ڈرونز کا استعمال کیا جا سکتا ہے، یہ وہی ڈرونز ہیں جنھیں روس نے مبینہ طور پر یوکرین کی جنگ میں بڑے پیمانے پر استعمال کیا ہے۔ بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان پاسدارانِ انقلاب کے قریب سمجھے جانے والے میڈیا آؤٹ لیٹس سمیت متعدد میڈیا اداروں نے اس حکمتِ عملی کے استعمال پر زور دیا ہے۔ ایرانی فوج نے 29 جنوری کو یہ بھی اعلان کیا تھا کہ اسے ایک ہزار 'سٹریٹیجک ڈرونز' موصول ہو گئے ہیں۔ دہائیوں سے ایران نے اپنے اتحادی عسکری گروہوں کے ایک علاقائی نیٹ ورک 'مزاحمت کے محور' کو اسلحہ اور دیگر مدد فراہم کی ہے۔ اس نیٹ ورک میں عراق کے متعدد گروہ، لبنان کی حزب اللہ اور یمن کے حوثی سمیت دیگر تنظیمیں شامل ہیں۔ گذشتہ دو برسوں میں اسرائیل نے ان گروہوں کو بھاری نقصان پہنچایا ہے، جس کے نتیجے میں تہران کی اپنی سرحدوں سے باہر طاقت کے استعمال کی صلاحیت میں نمایاں کمی آئی ہے۔ تاہم صلاحیتیں محدود ہونے کے باوجود بھی امریکی مفادات پر ان گروہوں کے حملے ایک حقیقی خطرہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ تصویر کا کیپشن ایرانی فوج نے 29 جنوری کو یہ بھی اعلان کیا تھا کہ اسے ایک ہزار سٹریٹیجک ڈرونز موصول ہو گئے ہیں۔ ان گروہوں نے گذشتہ برس ایران اور اسرائیل جنگ سے خود کو دور رکھا تھا لیکن اگر امریکہ کی طرف سے ایران کے وجود کو کوئی خطرہ لاحق ہوتا ہے تو شاید اس بار صورتحال میں تبدیلی دیکھنے میں آئے۔ اب تک پاپولر موبلائزیشن فورس، کتائب حزب اللہ اور البدر نامی گروہوں نے ایران کے دفاع کا اعلان کیا ہے۔ حزب اللہ کے سیکریٹری جنرل نعیم قاسم نے بھی اعلان کیا تھا کہ اگر امریکہ نے ایران پر حملہ کیا تو مسلح تنظیم درست وقت پر حملوں کی اور اس جنگ میں اپنی دخل اندازی کی نوعیت پر فیصلہ کرے گی۔ تاہم عراق اور لبنان میں ان گروہوں پر خود کو غیر مسلح کرنے کا دباؤ بڑھ رہا ہے۔ تاہم یمن میں حوثی شاید ایران کی حمایت میں بحیرۂ احمر میں امریکی بحری جہازوں پر حملے کرنا شروع کر دیں۔ 26 جنوری کو اس گروہ کی جانب سے ایک جلتے ہوئے جہاز کی ویڈیو شیئر کی گئی تھی اور لکھا گیا تھا: 'جلد آ رہا ہے۔' لیکن یہ بھی امکان ہے کہ وہ ایران کے دفاع کا فیصلہ نہ کریں کیونکہ ایسا کرنے سے ان کے اور امریکہ درمیان گذشتہ برس ہونے والا جنگ بندی کا معاہدہ خطرے میں پڑ سکتا ہے۔

آبنائے ہرمز کی بندش

یہ دھمکی ایران کے سیاسی اور عسکری حکام کی جانب سے برسوں سے مغرب کے ساتھ بڑھتی ہوئی کشیدگی کے دوران دہرائی جاتی رہی ہے۔ خلیج فارس کی آبنائے ہرمز ایک ایسا سٹریٹیجک مقام ہے، جہاں سے دنیا کے تقریباً پانچویں حصے کو تیل کی ترسیل ہوتی ہے۔ آبنائے ہرمز کو بند کرنا زیرِ سمندر بارودی سرنگوں، کروز میزائلوں، ساحلی دفاعی نظام اور تیز رفتار کشتیوں کے استعمال سے ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ تاہم ایسا اقدام ایران کا آخری حربہ ہوگا کیونکہ اس سے نہ صرف اس کی اپنی تجارت، خصوصاً اپنے سب سے بڑے خریدار چین کو تیل کی برآمدات، بری طرح متاثر ہوں گی بلکہ خلیجی ریاستوں کو بھی نقصان پہنچے گا۔ وہی ریاستیں جنھوں نے حالیہ کشیدگی کے دوران تہران کے خلاف فوجی کارروائی کو روکنے کی کوشش کی تھی۔ شاید یہی وجہ ہے کہ ایرانی حکام کی جانب سے حالیہ بیانات میں اس دھمکی کا زیادہ ذکر نہیں آیا ہے۔ ایران اور امریکہ دونوں ہی کہہ چکے ہیں کہ وہ اس معاملے کا سفارتی حل چاہتے ہیں، تاہم دونوں کے درمیان بڑھتی ہوئی خلیج کسی معاہدے کی راہ میں سب سے بڑی رُکاوٹ ہے۔ تاہم اگر واشنگٹن طاقت کا استعمال کرتا ہے تو شاید ایران اپنی بقا کے لیے امریکہ کے ان مطالبات پر بھی غور کرنا شروع کر دے جس پر اب تک انھوں نے کوئی توجہ نہیں دی ہے۔ دوسری جانب ایران بھی واشنگٹن کو اتنا نقصان ضرور پہنچا سکتا ہے، جس سے امریکہ مذاکرات کو ہی ترجیح دینا ضروری سمجھے۔

(بی بی سی اردو)

वसंतराव नाईक मराठवाडा कृषि विद्यापीठ, परभणी

ई-निविदा कार्यप्रणालीअंतर्गत ब-१ निविदा सूचना क्रमांक १०/२०२५-२६

विद्यापीठ अभियंता, वसंतराव नाईक मराठवाडा कृषि विद्यापीठ, परभणी [illegible] संकेतस्थळ (www.vnmkv.ac.in) [illegible]

[illegible] (https://mahatenders.gov.in) [illegible]

[illegible]

[illegible] संकेतस्थळ (Website) www.vnmkv.ac.in वर उपलब्ध आहे

[illegible]
दिनांक - [illegible]

विद्यापीठ अभियंता
वनामकृवि, परभणी

بھارت نے سعودی عرب میں عالمی دفاعی شو 2026 میں مقامی دفاعی صلاحیت کا مظاہرہ کیا

ریاض۔ 10/فروری۔ ایم این این۔ وزیر مملکت برائے دفاع شری سنجے سیٹھ نے 8-9 فروری 2026 کو ریاض، سعودی عرب میں منعقد ہونے والے ورلڈ ڈیفنس شو 2026 میں ایک اعلیٰ سطحی ہندوستانی وفد کی قیادت کی۔ وہ ورلڈ ڈیفنس شو کی افتتاحی تقریب کا مشاہدہ کرنے کے لیے بین الاقوامی معززین کے ساتھ شامل ہوئے اور پہلی بار ہندوستانی پویلین کا افتتاح کیا، جس میں ڈیفنس انڈیا کے افسروں نے نمائش کی، جس میں سرکاری افسر نے شرکت کی۔ وزیر مملکت برائے دفاع نے سعودی عرب ملٹری انڈسٹریز (SAMI) اور وزارت دفاع سعودی عرب کے نمائشی علاقوں کا بھی دورہ کیا تا کہ ان کی تازہ ترین مقامی تکنیکی ترقی کا جائزہ لیا جا سکے۔ جناب سنجے سیٹھ نے سعودی عرب کے ایگزیکٹو امور کے معاون وزیر دفاع ڈاکٹر خالد بن حسین البیاری کے ساتھ دونوں ممالک کی مسلح افواج میں تعاون اور مشغولیت کو بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے سعودی عربین جنرل اتھارٹی فار ڈیفنس ڈیولپمنٹ (جی اے ڈی ڈی) کے گورنر ڈاکٹر فلاح بن عبداللہ السلیمان سے بھی ملاقات کی اور عالمی برآمدی مرکز کے طور پر ہندوستان کے ابھرنے پر روشنی ڈالی۔ وزیر مملکت برائے دفاع نے جی اے ڈی ڈی کے عہدیداروں کو دفاعی ٹیکنالوجی کی مشترکہ ترقی کے مواقع تلاش کرنے کے لیے ہندوستان کی آر اینڈ ڈی سہولیات کا دورہ کرنے کی دعوت دی۔ جناب سنجے سیٹھ نے جنرل اتھارٹی آف ملٹری انڈسٹریز کے گورنر، سعودی عرب، جناب احمد بن عبدالعزیز ال اوہالی سے ملاقات کی اور اسٹریٹجک تعاون کے مشترکہ شعبوں اور دونوں ممالک کے سپلائی چین ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے حوالے سے بات چیت کی گئی۔ وزیر مملکت برائے دفاع نے ہندوستان کی دفاعی صلاحیتوں کا پہلا تجربہ حاصل کرنے کے لیے GAMI کی قیادت میں ایک مشترکہ وفد کے ہندوستان کے دورے کی تجویز بھی پیش کی۔ ہندوستانی سفارت خانے میں منعقدہ ہندوستانی اور سعودی دفاعی کمپنیوں کے سربراہوں سے اپنے خطاب میں، وزیر مملکت نے دفاعی ضروریات میں خود انحصاری حاصل کرنے کے لیے ہندوستان اور سعودی عرب کے درمیان مشترکہ تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔

ورقِ تازہ

11 Feb. 2026

ادا ریہ

گھرانہ شاہی کا ڈھلتا سورج

ریاست میں 9 فروری 2026 کو ہونے والے 12 ضلع پریشد اور 125 پنچایت سمیتیوں کے انتخابی نتائج نے مہاراشٹرا کی سیاست میں ایک نیا زلزلہ برپا کر دیا ہے۔ ان نتائج کی سب سے نمایاں خصوصیت کسی خاص پارٹی کی جیت سے زیادہ ان سیاسی برجوں کا گرنا ہے جن کے خاندان دہائیوں سے مقامی سیاست پر قابض تھے۔ شولاپور، پربھنی، ستارا اور لاتور جیسے اضلاع میں وزراء، سابق وزراء اور با اثر اراکین پارلیمان کے رشتہ داروں کی شکست اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ اب ووٹر صرف نام یا خاندان کی بنیاد پر مہر لگانے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ عوامی شعور کے اس بدلے ہوئے رخ نے ریاست کے بڑے سیاسی گھرانوں کے لیے خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے۔ پربھنی اور ستارا کے نتائج خاندانی سیاست کے زوال کی واضح مثال بن کر ابھرے ہیں۔ سابق وزیر سریش ورپودکر کی جانب سے اپنے ہی خاندان کے پانچ ارکان کو میدان میں اتارنے کا تجربہ بری طرح ناکام رہا، جہاں ان کے بیٹے، بیٹی اور بہو کو شکست کا کڑوا گھونٹ پینا پڑا۔ اسی طرح ستارا میں بی جے پی کے قد آور لیڈر اور وزیر جے کمار گورے کے بھائیوں اور بھابھی کو ملنے والی شکست یہ بتاتی ہے کہ عوام اب ایک گھر، ایک اقتدار کے بجائے کارکردگی اور نئے چہروں کو ترجیح دے رہے ہیں۔ یہ شکست اس لیے بھی اہم ہے کیونکہ یہ ان لیڈروں کے اپنے گڑھ میں ہوئی ہے، جہاں ان کا حکم حرفِ آخر سمجھا جاتا تھا۔

ان نتائج کا ایک اور خوش آئند پہلو نوجوان قیادت کا ابھرنا ہے۔ ماتھاڑی کا مگار لیڈر نریندر پاٹل کی اہلیہ کو محض 22 سالہ مرنال مہیش پاٹل کے ہاتھوں ملنے والی شکست ایک تاریخی موڑ ہے۔ ریاست کی سب سے کم عمر ضلع پریشد رکن کے طور پر مرنال کی جیت یہ ثابت کرتی ہے کہ نوجوان نسل اب روایتی سیاسی ڈھانچوں کو چیلنج کرنے کے لیے تیار ہے۔ ووٹروں نے اس بار تجربے اور خاندانی اثر و رسوخ کے مقابلے میں نوجوان جوش اور تبدیلی کو ووٹ دیا ہے۔ لاتور میں سابق ایم پی سدھاکر شرنگارے کی بیٹی کی شکست بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے، جس نے یہ واضح کر دیا ہے کہ اب وراثتی سیاست کے دن گنے جا چکے ہیں۔ تحسینی پہلو یہ ہے کہ ان نتائج نے جمہوریت کی جڑوں کو مزید گہرا کیا ہے۔ جب بڑے لیڈروں کے رشتہ دار ہارتے ہیں، تو عام کارکن کے لیے سیاست میں آگے بڑھنے کی امید پیدا ہوتی ہے۔ تاہم تنقیدی نظر سے دیکھا جائے تو یہ سوال بھی اٹھتا ہے کہ کیا یہ بڑے لیڈر اپنی شکست سے سبق سیکھیں گے یا پھر اقتدار پر قبضہ برقرار رکھنے کے لیے نئے ہتھکنڈے اپنائیں گے؟ سیاسی جماعتوں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ ٹکٹوں کی تقسیم میں صرف رشتہ داری کو بنیاد بنانا اب خودکشی کے مترادف ہے۔

خلاصہ یہ ہے کہ 9 فروری کے ان نتائج نے ریاست کی بڑی سیاسی قیادت کو آئینہ دکھا دیا ہے۔ عوام نے یہ پیغام صاف الفاظ میں دے دیا ہے کہ وہ اب کسی کی جاگیر نہیں ہیں۔ اگر منتخب نمائندے عوامی مسائل کو حل کرنے کے بجائے صرف اپنے خاندان کی سیاسی بقا کی فکر کریں گے، تو ان کا حشر بھی وہی ہوگا جو ان انتخابات میں بڑے بڑے سورماؤں کا ہوا ہے۔ یہ نتائج مستقبل کی ریاستی سیاست کے لیے ایک 'ٹرائل رن' ثابت ہو سکتے ہیں، جہاں کارکردگی ہی بقا کی واحد ضمانت ہوگی۔

مانو میں سینماٹوگرافی، کلر گریڈنگ اور ویژول اسٹوری ٹیلنگ پر تین روزہ عملی ورکشاپ کا آغاز

حیدرآباد 10 فروری (پریس نوٹ) سینماٹوگرافی، کلر گریڈنگ اور ویژول اسٹوری ٹیلنگ، ایڈیٹنگ وغیرہ کی عملی تربیت عصری میڈیا تعلیم کی بنیادی ضرورت ہے۔ ایسی ورکشاپس طلبہ کو نظریاتی علم کے ساتھ ساتھ عملی مہارتیں فراہم کرتی ہیں، جو انہیں پیشہ ورانہ میدان کے لیے تیار کرتی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انسٹرکشنل میڈیا سینٹر (IMC) کے ڈائرکٹر رضوان احمد نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آئی ایم سی کے سہ روزہ ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ ورکشاپ کا عنوان "سینماٹوگرافی، کلر گریڈنگ اور ویژول اسٹوری ٹیلنگ" ہے۔ افتتاحی نشست میں طلبہ اور میڈیا سے وابستہ افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کی، جو بصری ابلاغ اور فلمی تکنیکوں میں بڑھتی دلچسپی کی عکاسی کرتی ہے۔ ورکشاپ کے ریسورس پرسن مسٹر ارون کمار کا تعارف شکیل احمد، انجینئر، IMC نے پیش کیا اور ان کے پیشہ ورانہ تجربات پر روشنی ڈالی۔ مسٹر ارون کمار سونی انڈیا، ڈجی ٹیک اور زیون کے ساتھ بطور انسٹرکٹر اور آفیشل مینٹور وابستہ ہیں۔ افتتاحی پروگرام کی نظامت ڈاکٹر امتیاز عالم نے کی۔ بعد ازاں پہلے تکنیکی سیشن میں مسٹر ارون کمار نے شرکاء کے ساتھ براہِ راست گفتگو کرتے ہوئے فوٹوگرافی کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی روشنی ڈالی، جن میں کیمرہ ہینڈلنگ، کمپوزیشن، روشنی کا استعمال اور بصری مشاہدہ شامل تھا۔ سیشن نہایت انٹرایکٹو رہا اور شرکاء نے اپنے سوالات اور عملی تجربات بھی پیش کیے۔ آئندہ دو دنوں میں مسٹر ارون کمار انڈور اور آؤٹ ڈور شوٹنگ کے ساتھ ساتھ ایڈیٹنگ اور کلر گریڈنگ پر مبنی عملی سیشنز لیں گے، تا کہ شرکاء کو مکمل عملی تجربہ حاصل ہو سکے۔ ورکشاپ کے کنوینر محمد عامر بدر، پروڈیوسر، IMC نے تمام شرکاء سے اپیل کی کہ وہ ورکشاپ کے تمام سیشنز میں باقاعدگی سے شرکت کریں تا کہ تربیت سے مکمل استفادہ کیا جا سکے۔ پروگرام کے اختتام پر عمر اعظمی، پروڈیوسر، IMC نے اظہارِ تشکر پیش کیا اور یونیورسٹی انتظامیہ، منتظمین اور شرکاء کے تعاون پر شکریہ ادا کیا۔

سبھاش چندر بوس اسٹیڈیم کا نام بدلنا وقار کے منافی: ڈاکٹر عمار رضوی

لکھنؤ: ۱۰/ فروری (پریس ریلیز/ ابوشحمہ انصاری) اترپردیش کے سابق کارگزار وزیر اعلیٰ اور آل انڈیا مائنارٹیز فورم فار ڈیموکریسی کے قومی صدر ڈاکٹر عمار رضوی نے ریاستی حکومت سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ محمود آباد، ضلع سیتاپور میں واقع نیتاجی سبھاش چندر بوس کے نام سے موسوم اسپورٹس اسٹیڈیم کا نام فوراً بحال رکھا جائے اور حالیہ طور پر اسے محض ''اسپورٹس اسٹیڈیم'' کہے جانے کے فیصلے کو واپس لیا جائے۔ ڈاکٹر عمار رضوی نے ریاستی وزیر، کھیل و یوتھ ویلفیئر، اترپردیش (آزادانہ چارج) گریش چندر یادو کے نام تحریر کردہ خط میں واضح کیا ہے کہ سن 1975 میں اُس وقت کے وزیر اعلیٰ آنجہانی ہیم وتی نندن بہوگنا کے دورِ حکومت میں محمود آباد میں واقع ایک قدیم کھیل کے میدان کو باقاعدہ اسٹیڈیم کی منظوری دلائی گئی تھی۔ بعد ازاں جب پورے ملک میں نیتاجی سبھاش چندر بوس کے یومِ پیدائش کے صد سالہ جشن کا انعقاد ہوا تو ریاستی حکومت سے درخواست کر کے اس اسٹیڈیم کو نیتاجی سبھاش چندر بوس کے نام سے منسوب کرایا گیا، جس کی باضابطہ منظوری بھی دی گئی۔ انہوں نے مزید لکھا کہ اسی اسٹیڈیم کے سامنے عوامی تعمیرات محکمہ کے ذریعے ایک ڈاک بنگلہ کی تعمیر بھی کرائی گئی تھی، جو اس مقام کی تاریخی اور عوامی اہمیت کو مزید نمایاں کرتا ہے۔ ڈاکٹر عمار رضوی کے مطابق حال ہی میں یہ اطلاع ملی ہے کہ اس اسٹیڈیم کا نام بدل کر محض ''اسپورٹس اسٹیڈیم'' رکھ دیا گیا ہے، جو نہایت افسوسناک اور تشویشناک قدم ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ جس مقام کو ملک کے عظیم مجاہدِ آزادی نیتاجی سبھاش چندر بوس کے نام سے موسوم کیا جا چکا ہو، وہاں سے ان کا نام ہٹا دینا کسی بھی صورت مناسب نہیں۔ یہ اقدام قومی وقار اور تاریخی شعور کے منافی ہے اور عوامی جذبات کو مجروح کرتا ہے۔ ڈاکٹر رضوی نے حکومتِ اترپردیش سے اپیل کی ہے کہ اس معاملے میں فوری مداخلت کرتے ہوئے محمود آباد، سیتاپور میں واقع اس اسٹیڈیم کو نیتاجی سبھاش چندر بوس کے نام پر ہی برقرار رکھا جائے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ریاستی حکومت عوامی احساسات اور تاریخی ذمہ داری کو ملحوظ رکھتے ہوئے جلد از جلد نام کی بحالی کا اعلان کرے گی۔ انہوں نے خط میں یہ بھی تحریر کیا ہے کہ اگر نیتاجی کے نام کی بحالی عمل میں آتی ہے تو وہ ذاتی طور پر بھی اور محمود آباد کی پوری عوام حکومت کی شکرگزار رہے گی۔ ان کا کہنا ہے کہ نیتاجی سبھاش چندر بوس کا نام محض ایک تختی نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے تحریک اور قومی شعور کی علامت ہے، جسے مٹنے نہیں دیا جانا چاہیے۔ یہ اطلاع آل انڈیا مائنارٹیز فورم فار ڈیموکریسی کے شعبۂ نشر و اشاعت کے سکریٹری ابوشحمہ انصاری نے فراہم کی۔

اردو اور دیگر زبانوں میں درسی کتب کی تیاری کے لئے چھ ہزار کروڑ کا بجٹ

مانو میں اردو مصنفین کے لیے ورکشاپ کا افتتاح، پروفیسر سید عین الحسن، پرفیسر ویبھا شرما اور چندن شریواستو کا خطاب

حیدرآباد 10 فروری (پریس نوٹ) ''حکومت ہند نے اردو کے بشمول مختلف ہندوستانی زبانوں میں اعلیٰ تعلیمی درسی کتب کی تیاری کے لئے اگلے مالی سال میں چھ ہزار کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا ہے۔ اس کے ذریعہ 2.5 لاکھ علمی کتابوں کی تیاری کا ہدف ہے۔'' اس بات کا انکشاف ڈاکٹر چندن شریواستو، اکیڈمک کوآرڈینیٹر بھارتیہ بھاشا سمیتی (بی بی ایس)، نئی دہلی نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد میں اردو مصنفین کے دوروزہ ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس بحیثیت مہمان خصوصی آن لائن خطاب کے دوران کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ نے صدارت کی، پروفیسر ویبھا شرما، شعبہ انگریزی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے بھی مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور پروفیسر رضاء اللہ خان، ڈائرکٹر مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم (سی ڈی او ای) مہمان اعزازی تھے۔ پروفیسر خالد مبشر الظفر، ڈائرکٹر ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن، ٹرانسلیشن اسٹڈیز، لیکسیکو گرافی اینڈ پبلی کیشن نے جو بی بی ایس اردو کے کوآرڈینیٹر بھی ہیں خیر مقدم کیا۔ پروفیسر ابوشہیم خان نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ اس موقع پر ڈی ٹی ٹی ایل پی کے ذریعہ شائع کردہ پانچ کتب ہیومن بنگ: دی وائس جیرنٹ آف اللہ آن ارتھ (انسان: زمین پر اللہ کا خلیفہ)، مصنف: پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، ہندوستانی علمی نظام، مصنف: پروفیسر محمد مشاہد، ڈاکٹر آفاق ندیم خان، کہت کبیر، مصنف: پروفیسر فیروز عالم، عربی

کے اولین سفرناموں میں ہندوستانی تہذیب و ثقافت، مصنف: ڈاکٹر محمد شاکر رضائی، اور پروفیسر سید عین الحسن کی تقاریر کا مجموعہ ''عینات حسن'' مرتب ڈاکٹر محمد شمس الدین کی رسم اجراء بھی عمل میں آئی۔ ڈاکٹر چندن شریواستو نے سلسلہ خطاب جاری رکھتے ہوئے بتایا کہ ''نئی تعلیمی پالیسی (این ای پی) کے تحت حکومت ہند نے بی بی ایس کو جامعات کے لئے نصابی کتابوں کی تیاری کا کام سونپا ہے، اس سلسلہ میں اردو یونیورسٹی کو مختلف مضامین کی اعلیٰ سطحی اردو نصابی کتابوں کی تیاری کی نوڈل ایجنسی مقرر کیا گیا ہے، اور پروفیسر عین الحسن اس کے نوڈل آفیسر ہیں۔'' انھوں نے مزید کہا کہ ''کتابوں کی تیاری کی اسکیم میں 4.5 لاکھ اساتذہ اور ماہرین، ایک ہزار سے زائد اداروں کی خدمات حاصل کی جا رہی ہیں۔ بی بی ایس کتاب یوجنا کے تحت انٹیریکٹو ای بک کی تیاری پر توجہ دے رہی ہے۔'' ڈاکٹر چندن شریواستو نے بی بی ایس کے تحت اردو کتب کی تیاری میں مانو کے سرگرم رول کی ستائش کی اور اعتراف کیا کہ اردو یونیورسٹی نے ابتداء ہی میں جس انداز سے کام کیا ہے وہ دیگر زبانوں کے لئے قابل تقلید ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن نے اپنے صدارتی خطاب میں اساتذہ کو مشورہ دیا کہ ''وہ خود کو نصاب تک محدود نہ رکھیں۔ بی بی ایس نے اساتذہ کو اس بات کا موقع فراہم کیا ہے کہ وہ طلبہ کو زائد از نصاب زاویوں سے علمی طور پر مستفید کریں۔'' انھوں نے نشاندہی کی کہ ''این ای پی مانو کے تدریسی ماحول کے لئے نہایت سازگار ہے۔ ہندوستانی علوم کے نظام کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ ہماری روایات ترقی کی راہ میں رکاوٹ نہیں ہیں۔'' پروفیسر ویبھا شرما نے اپنے خطاب میں اردو کو انگریزی کی طرح جمہوری اور اشتمالی زبان قرار دیا۔ اردو ہندوستان کی روح کا حصہ ہے۔ پروفیسر شرما نے یاد دلایا کہ ''اردو کی شناخت سے مربوط نمائشی الفاظ کے محض استعمال سے زبان کو اس کا مستحقہ مقام نہیں مل سکتا۔'' انھوں نے ریمارک کیا کہ ''اردو مذہب کی نہیں؛ وطن کی زبان ہے۔'' پروفیسر اشتیاق احمد نے اپنی تقریر میں کہا کہ ''بی بی ایس کے ابتدائی دور میں اردو یونیورسٹی اور شیخ الجامعہ نے نہایت اہم مشاورتی رول ادا کیا۔ اردو کو سنجیدہ اور علمی زبان کے طور پر پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ پروفیسر رضاء اللہ خان نے فاصلاتی تعلیم کے حوالہ سے خود اکتسابی مواد (ایس ایل ایم) کی تیاری میں درپیش مسائل کا حوالہ دیا، اور بتایا کہ ''مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم 426 ایس ایل ایم تیار کر چکا ہے۔'' انھوں نے ریمارک کیا کہ ''بی بی ایس پروجیکٹ مانو کو نہایت صحیح وقت پر ملا ہے۔ اس کے ذریعہ یونیورسٹی آنے والے دنوں میں قومی سطح پر اپنا لوہا منوا لے گی۔'' پروفیسر خالد مبشر الظفر نے افتتاحی کلمات میں کہا کہ ''ورکشاپ اردو زبان کے فکری، تعلیمی اور علمی مستقبل سے مربوط ایک با مقصد اور دوررس قدم ہے۔ اردو زبان میں اعلیٰ تدریسی اور تحقیقی مواد کی تیاری ممکن ہے۔'' اس دوروزہ وکشاپ میں یونیورسٹی کے اساتذہ، ریسرچ اسکالرس اور بیرونی ماہرین و مصنفین کی بڑی تعداد شریک ہے۔

زکوٰۃ سینٹر انڈیا ناندیڑ یونٹ کا سالانہ پروگرام

ناندیڑ: ۹/ فروری (راست): ۔ مورخہ: 08 فروری 2026 بروز: اتوار مقام: فیمس فنکشن ہال، دیگلور ناکہ، ناندیڑ زکوٰۃ سینٹر انڈیا (ZCI) ناندیڑ یونٹ کا سالانہ پروگرام بفضل تعالیٰ مورخہ 08 فروری 2026 بروز اتوار فیمس فنکشن ہال، دیگلور ناکہ، ناندیڑ میں کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ اس پروگرام میں شہر ناندیڑ کے معزز مزکی حضرات، زیڈسی آئی ناندیڑ کے تمام ایڈوائزری ممبران اور سماجی شخصیات نے شرکت کی، جس سے پروگرام کی افادیت اور زیڈسی آئی ناندیڑ پر عوامی اعتماد کا بخوبی اظہار ہوا۔ پروگرام کا آغاز تذکیر بالقرآن سے ہوا، جس کو پیش کرنے کی سعادت زیڈسی آئی ناندیڑ کے نائب صدر مولانا سید آصف ندوی صاحب نے حاصل کی۔ آپ نے قرآنِ مجید کی روشنی میں زکوٰۃ، انفاق اور سماجی ذمہ داری کی اہمیت پر نہایت پُراثر انداز میں روشنی ڈالی۔ اس کے بعد زیڈسی آئی ناندیڑ کے سکریٹری جناب ظہور احمد صاحب نے تنظیم کی یک سالہ رپورٹ پیش کی۔ رپورٹ میں گزشتہ سال کے دوران انجام دی گئی تعلیمی، رفاہی اور سماجی سرگرمیوں، مستحقین کی امداد، اور زکوٰۃ کی منظم تقسیم سے متعلق تفصیلات پیش کی گئیں۔ رپورٹ میں شفافیت، نظم اور خدمتِ خلق کو زیڈسی آئی ناندیڑ کی نمایاں خصوصیات کے طور پر اجاگر کیا گیا۔ بعد ازاں زیڈسی آئی ناندیڑ کے ایڈوائزری ممبر جناب ابرار دیشمکھ صاحب نے ''زیڈسی آئی ناندیڑ: پیش رفت اور عزائم'' کے عنوان سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ آپ نے تنظیم کی اب تک کی پیش رفت کو بہت عمدہ انداز میں رکھتے ہوئے آئندہ کے عزائم پر روشنی ڈالی اور کہا کہ زیڈسی آئی ناندیڑ صرف زکوٰۃ کی ادائیگی کا ایک منظم پلیٹ فارم ہے بلکہ سماج میں معاشی توازن اور باعزت زندگی کی بحالی کی ایک مؤثر کوشش بھی ہے۔ اس کے بعد جماعت اسلامی ناندیڑ کے امیر مقامی جناب عابد خان صاحب نے خطاب کرتے ہوئے اسلام میں زکوٰۃ کی اہمیت، اس کے سماجی اثرات اور اس کے ذریعے معاشرے میں پیدا ہونے والی مثبت تبدیلیوں کو واضح کیا۔ آپ نے کہا کہ زکوٰۃ ایک ایسا فریضہ ہے جو مال کو پاک بھی کرتا ہے اور سماج کو مضبوط بھی بناتا ہے۔ پروگرام کے اگلے مقرر امام و خطیب مسجد سارہ حضرت مولانا مفتی محبوب احسن صاحب قاسمی تھے، جنہوں نے زکوٰۃ ادا کرنے کی فضیلت، شرعی اہمیت اور اخروی اجر کو احادیثِ نبویہ اور فقہی نکات کی روشنی میں نہایت مؤثر انداز میں بیان کیا، جس سے حاضرین پر گہرا اثر پڑا۔ آخر میں زیڈسی آئی ناندیڑ کے صدر انجینیئر جاوید لطف اللہ صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا۔ آپ نے تمام معزز مہمانوں، مقررین، مزکی حضرات اور شرکائے پروگرام کا شکریہ ادا کیا اور زیڈسی آئی ناندیڑ کی سرگرمیوں میں مسلسل تعاون پر ان کا تہہ دل سے اعتراف کیا۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی اسی اعتماد اور تعاون کے ساتھ زیڈسی آئی ناندیڑ خدمتِ خلق کے اپنے مشن کو آگے بڑھاتی رہے گی۔ یہ سالانہ پروگرام نہایت منظم، بامقصد اور روحانی فضا میں اختتام پذیر ہوا، جو زیڈسی آئی ناندیڑ کی سنجیدہ کوششوں اور عوامی قبولیت کا واضح ثبوت ہے۔

ادبی تنظیم "بزمِ عزیز" کی ماہانہ طرحی نشست منعقد

بارہ بنکی (پریس ریلیز) ادبی تنظیم بزم عزیز کی ماہانہ طرحی نشست الحاج نصیر انصاری کے نبی گنج واقع مکان پر محترم اختر جمال عثمانی کی صدارت اور ہذیل لعل پوری کی نظامت میں منعقد ہوئی۔ مہمانانِ خصوصی کے طور پر سید عبید عظمی اور سحر ایوبی نے شرکت کی۔

بامبے ہائی کورٹ نے 14/ سالوں کے بعد مسلم نوجوان کی ضمانت منظور کی، مقدمہ کی سماعت میں ہونے والی تاخیر وجہ بنی

ہائی کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں دیگر ملزمین کی ضمانت پر رہائی کی کوشش کی جائے گی، مولانا حلیم اللہ قاسمی

ممبئی 10/ فروری: (راست): ۔ دہشت گردی جیسے سنگین الزامات کے تحت گذشتہ چودہ سالوں سے جیل میں مقید ایک نوجوان کو آج بامبے ہائی کورٹ نے بڑی راحت دیتے ہوئے اس کی ضمانت پر رہائی کی عرضداشت کو منظور کرلیا، ملزم کا تعلق بہار سے ہے جسے اے ٹی ایس نے ممبئی سے گرفتار کیا تھا۔ ملزم ندیم اختر نے جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کے توسط سے 2019/ میں بامبے ہائی کورٹ میں ضمانت عرضداشت داخل کی تھی جس پر گذشتہ 7/ سالوں کے دوران بامبے ہائی کورٹ کے مختلف ججوں نے درجنوں مرتبہ سماعت کی۔ گذشتہ ماہ بامبے ہائی کورٹ کی دورکنی بینچ کے جسٹس اے ایس گڈکری اور جسٹس شیام چانڈک نے ملزم ندیم اختر کی ضمانت عرضداشت پر سماعت کرنے کے بعد فیصلہ محفوظ کرلیا تھا جسے آج ظاہر کیا گیا۔ ندیم اختر کے دفاع میں سینئر ایڈوکیٹ آباد پونڈا اور ایڈوکیٹ مبین سولکر نے بحث کی تھی اور عدالت کو بتایا تھا کہ بامبے ہائی کورٹ کے حکم کے باوجود ابتک سیشن عدالت میں مقدمہ کی سماعت مکمل نہیں ہوسکی جبکہ ملزم گذشتہ 14/ سالوں سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید ہے۔ دفاعی وکلاء نے عدالت کو مزید بتایا تھا کہ سیشن عدالت میں دفاعی وکلاء نے مقدمہ کی ہر سماعت پر حصہ لیا جبکہ استغاثہ عدالت میں گواہوں کو پیش کرنے میں ناکام ثابت ہوا ہے۔ استغاثہ کی نمائندگی کرتے ہوئے ایڈوکیٹ وبھئے بگاڑے نے عدالت کو بتایا تھا کہ استغاثہ سیشن عدالت میں جلد از جلد سماعت مکمل کیئے جانے کی پابند ہے لیکن گواہان کی عدم دستیابی کی وجہ سے مقدمہ کی سماعت میں تاخیر ہورہی، انہوں نے عدالت کو مزید بتایا کہ ملزم کو ضمانت پر رہا کرنے کی بجائے استغاثہ کو ایک چانس اور دینا چاہئے تاکہ وہ مقدمہ کی سماعت جلد از جلد مکمل کرسکے۔ ٹرائل مکمل کیئے جانے کے لیئے بار باروقت طلب کرنے پر دورکنی بینچ نے استغاثہ پر برہمی کا اظہار بھی کیا تھا اور زبانی تبصرہ بھی کیا تھا۔ فریقین کی دلائل کے سماعت کے بعد عدالت نے فیصلہ محفوظ کرلیا تھا۔ آج عدالت نے ملزم ندیم اختر کو ضمانت پر رہا کیئے جانے کی اہم وجہ مقدمہ کی سماعت میں ہونے والی

تاخیر اور طویل قید بتایا ہے۔ تفصیلی فیصلہ عدالت بعد میں ظاہر کریگی۔ ملزم ندیم اختر کی ضمانت عرضداشت بامبے ہائی کورٹ کی جانب سے منظور ہونے پر صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر مولانا حلیم اللہ قاسمی نے مسرت کا اظہار کیا اور کہا کہ ملزم کی ضمانت پر رہائی کے لیئے گذشتہ 7/ سالوں سے مسلسل کوشش کی جارہی تھی، انہوں نے کہا کہ جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی نے ملزم کو ناصرف قانونی امداد فراہم کی بلکہ اسے تعلیمی وظیفہ بھی دیا جس کی وجہ سے وہ جیل میں رہتے ہوئے قانون کی تعلیم مکمل کرسکا اور آج وہ جیل سے رہا ہونے سے قبل ہی اپنی وکالت کی تعلیم مکمل کرچکا ہے اور وہ بار کونسل کا ممبر ہے۔ انہوں نے مزید کہ آج کے عدالتی فیصلے سے ایک دہائی سے زائد عرصے سے جیل میں مقید دیگر قیدیوں کو بھی راحت ملیگی اور ان کی بھی ضمانت پر رہائی کے لیئے سینئر وکلاء سے صلاح ومشورہ کرکے لائحہ عمل تیار کیا جائے گا، اس موقع پر مولانا حلیم اللہ قاسمی نے دفاعی وکلاء کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے ندیم اختر کے مقدمہ کی ہائی کورٹ میں پیروی کی۔ مولانا حلیم اللہ قاسمی نے مزید کہا کہ ملزم ندیم اختر کی جانب سے سپریم کورٹ میں کیویٹ داخل کیا جائے گا تاکہ اگر ریاستی سرکار بامبے ہائی کورٹ کے فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کرتی ہے تو ملزم کے دلائل کی سماعت کے بغیر سپریم کورٹ یک طرفہ فیصلہ صادر نا کرسکے۔ واضح رہے کہ ملزم ندیم اختر پر عروس البلاد ممبئی کے تین مختلف مقامات پر ہوئے بم دھماکہ معاملہ بنام 13/7 ممبئی سلسلہ وار بم دھماکہ میں دیگر ملزمین کے ساتھ ملوث ہونے کا الزام ہے۔ ملزم ندیم اختر سمیت دیگر تمام گیارہ ملزمین کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعات 302، 307، 32، B-120، 109، 379، 324، 325، 6، اور غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے قانون، دھماکہ خیز مادہ کے قانون اور مکوکا قانون کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ چارج فریم کیا تھا۔ اس معاملے کا سامنا کر رہے ملزمین نقی احمد وصی احمد، ندیم اختر اشفاق شیخ، ہارون عبدالرشید نائیک، کفیل احمد محمد ایوب انصاری،، اسعد اللہ اختر جاوید اختر عرف ہڈی، سید اسماعیل آفاق علیم لنکا، صدام حسین فیروز خان، زین العابدین عبدالرزاق کو جمعیۃ علماء مہاراشٹر قانونی امداد کمیٹی قانونی امداد فراہم کررہی ہے۔ سیشن عدالت میں ملزمین کے دفاع میں ایڈوکیٹ عبدالوہاب خان، ایڈوکیٹ شریف شیخ، ایڈوکیٹ حسنین قاضی و دیگر پیش ہورہے ہیں، سیشن عدالت میں ابتک پونے دو سو سرکاری گواہان اپنے بیانات کا اندراج کرچکے ہیں جبکہ استغاثہ نے گواہی دینے کے لیئے پانچ سو سے زائد گواہوں کو نامزد کیا ہے۔

جامعہ حسنہ للبنات، تلکوباڑی کا سالانہ پروگرام بحسن وخوبی اختتام پذیر ہوا

ارریہ 10 فروری (اسرار عادل) گزشتہ کل جامعہ حسنہ للبنات، تلکوباڑی، ارریہ (بہار) کے احاطے میں بچیوں کا سالانہ پروگرام بنام عظمتِ تعلیمِ نسواں کانفرنس'' منعقد ہوا۔ اس موقعے پر سال بھر میں ہونے والے مسابقات میں پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات کو انعامات دیے گئے، جامعہ سے فراغت حاصل کرنے والی 14 بچیوں کو اسنادِ فراغت اور تحائف سے نوازا گیا اور سرکاری جاب لگنے کی وجہ سے جامعہ اور مرکز الدعوہ الاصلاحیہ، زیرو مائل ارریہ سے مستعفی ہونے والے پانچ علمائے کرام کی تکریم بھی کی گئی۔ واضح رہے کہ یہ پروگرام سیمانچل کے مایہ ناز عالم دین، صوبائی جمعیت اہلِ حدیث بہار کے نائب امیر شیخ انعام الحق مدنی حفظہ اللہ کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ شہر ممبئی کے مشہور عالم دین، منہج سلف کے سرگرم داعی ومبلغ شیخ اجمل منظور مدنی حفظہ اللہ اور سیمانچل کے معروف قلم کار و ادیب شیخ ابراہیم سجاد تیمی حفظہ اللہ بحیثیت واعظ شریک ہوئے۔ کوثر تسنیم سپولی حفظہ اللہ نے شیریں آواز میں الوداعی نظم پیش کی۔ جناب ایڈوکیٹ ذیشان (شولار)، جناب ریاض الدین چودھری (ممبئی) اور مولانا عبدالعلی عبدالحق سلفی (کرلا ممبئی) حفظہم اللہ اجمعین بحیثیت مہمانانِ خصوصی پروگرام کی رونق بنے، اور سبھی حضرات نے اپنے گراں قدر تاثرات کے ذریعے ذمہ داران، اساتذہ اور طالبات کی بھرپور حوصلہ افزائی کی۔ اس پروگرام کی سب سے بڑی اور بے مثال خصوصیت یہ رہی کہ اس میں عالم عرب کی دو عظیم شخصیات، فضیلۃ الدکتور معاذ عبدالرحیم خوجہ حفظہ اللہ (مدرس جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ) اور فضیلۃ الدکتور ابراہیم بن طالع العوفی حفظہ اللہ (وکیل الرئیس للشؤون الفکریۃ والتوعیۃ بالمسجد النبوی، و امام وخطیب مسجد حمدہ حمود، مدینہ منورہ) نے آن لائن اپنا پیغام پیش کیا۔ انھوں نے اپنے پیغام میں تعلیم کی اہمیت و فضیلت، عقیدے کی اصلاح، اخلاص، اتباعِ سنت، ریاکاری سے اجتناب اور حصولِ علم کے لیے جہدِ مسلسل پر زور دیا، نیز بدعات وخرافات اور باطل افکار ونظریات سے بچنے کی تلقین کی۔ راقم الحروف نے دونوں مشائخ کے عربی پیغامات کا خلاصہ سامعین کے سامنے بزبانِ اردو پیش کیا۔ اخیر میں ادارے کے روحِ رواں شیخ ابو حارث مفیض الدین الریاضی حفظہ اللہ نے تمام مہمانانِ گرامی اور اساتذہ کا شکریہ ادا کیا اور طالبات کو اپنے مقصد کو پہچاننے کی تلقین کی۔ اس موقعے پر وہ ادارے کے تئیں اپنے حسین جذبات و احساسات کی ترجمانی کرتے ہوئے آب دیدہ ہو گئے، جو یقیناً ان کے اخلاص اور طالبات کے تئیں فکرمندی پر دلالت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ انھیں جزائے خیر عطا فرمائے اور جامعہ حسنہ للبنات کو دن دونی رات چوگنی ترقی کی راہوں پر گامزن فرمائے۔ آمین۔

ہندوستان یو این ایس سی 1540 صلاحیت سازی کے دوسرے پروگرام کی میزبانی کرے گا

نئی دہلی۔10/ فروری۔ ایم این این۔ ہندوستان اقوام متحدہ کے دفتر برائے تخفیف اسلحہ کے امور (یو این او ڈی اے) کے ساتھ شراکت میں، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد 1540 اور ایشیا پیسیفک اور افریقی ممالک کے لیے اسٹریٹجک ٹریڈ کنٹرولز پر سالانہ صلاحیت سازی پروگرام کے دوسرے ایڈیشن کا اہتمام کر رہا ہے۔ یہ پالسمدرم میں 10 سے 13 فروری تک منعقد ہوگا۔ وزارت خارجہ نے ایک سرکاری ریلیز میں کہا کہ یہ پروگرام انڈین ٹیکنیکل اینڈ اکنامک کوآپریشن (ITEC) فریم ورک کے تحت منعقد کیا جا رہا ہے۔ جیسا کہ ریلیز میں بتایا گیا ہے، نو ممالک، برونائی دارالسلام، قازقستان، کینیا، ماریشس، منگولیا، نمیبیا، نائیجیریا، تنزانیہ اور ویتنام کے 23 حکومتی ماہرین اس پروگرام میں حصہ لے رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کا خصوصی دفتر، ہندوستان کے سنٹرل بورڈ آف بالواسطہ ٹیکس اور کسٹمز، نیشنل اتھارٹی کیمیکل ویپن کنونشن، محکمہ بایو ٹیکنالوجی، ڈائریکٹوریٹ جنرل آف فارن ٹریڈ، وزارت خارجہ کے تخفیف اسلحہ اور بین الاقوامی سلامتی امور کے ڈویژن، اور ہندوستانی صنعت کے مقررین اور ماہرین اپنے نفاذ کے تجربات کا اشتراک کریں گے۔ یہ سالانہ فلیگ شپ آئی ٹی ای سی پروگرام عدم پھیلاؤ کے بارے میں ہندوستان کی مضبوط اسناد کی توثیق ہے، اور عالمی عدم پھیلاؤ کے فن تعمیر میں ہندوستان کے تعاون کا مزید مظاہرہ ہے۔ ان جاری کوششوں کی بنیاد پر، موجودہ پروگرام اس ڈومین میں ہندوستان کی طرف سے شروع کیے گئے پہلے اقدامات کی پیروی کرتا ہے۔ پچھلے سال، ہندوستان نے، اقوام متحدہ کے دفتر برائے تخفیف اسلحہ کے امور کے ساتھ شراکت میں، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد 1540 اور ایشیا پیسفک ریاستوں کے لیے اسٹریٹجک تجارتی کنٹرول پر اپنی نوعیت کے پہلے صلاحیت سازی کے پروگرام کا اہتمام کیا۔

نیٹ۔زیرو اقتصادی منتقلی کے لیے ایک رہنما ہے: سمن بیری

نئی دہلی۔10/ فروری۔ ایم این این۔ نیتی آیوگ کے وائس چیئرمین، سمن بیری نے منگل کے روز نوٹ کیا کہ مسابقت، استطاعت، اور اقتصادی سلامتی کے خدشات آب و ہوا کے مباحثوں میں تیزی سے مرکزی حیثیت اختیار کر گئے ہیں۔ بیری نے کہا،'' جبکہ ممالک نے 2021 میں گلاسگو میں COP26 آب و ہوا کے سربراہی اجلاس میں خالص صفر کے اخراج کا پختہ عزم کیا، اس وقت سے عالمی تناظر میں نمایاں طور پر تبدیلی آئی ہے۔ ہم یہاں 2026 میں ہیں، اور پل کے نیچے سے بہت سا پانی بہہ چکا ہے۔ خالص صفر کو صرف اخراج کے ہدف کے طور پر نہیں بلکہ وسیع تر اقتصادی اور تکنیکی منتقلی کے لیے رہنمائی کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ نقل وحمل، صنعت اور بجلی سے متعلق 'وکست بھارت اور نیٹ زیرو' سیکٹرل رپورٹس کی ریلیز تقریب میں خطاب کرتے ہوئے، بیری نے ہندوستان کے آب و ہوا اور توانائی کی پالیسی کے فریم ورک میں زیادہ وضاحت کی ضرورت پر زور دیا، اور ٹنبرجن اسائنمنٹ رول پر زور دیا تاکہ یہ دلیل دی جا سکے کہ پالیسی سازوں کو پالیسی سازوں کو واضح طور پر طے شدہ اہداف کے ساتھ ہم آہنگ ہونا چاہیے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ ڈچ ماہر معاشیات جان ٹنبرگن، جو اقتصادیات میں نوبل انعام کے پہلے وصول کنندہ تھے۔ اس منطق کو توانائی کی موجودہ منتقلی پر لاگو کرتے ہوئے، بیری نے کہا کہ ہندوستان کو اس بارے میں واضح ہونا چاہیے کہ آیا اس کی رفتار اخراج میں کمی پر یا وسیع تر ترقی کی قیادت میں منتقلی پر مرکوز ہے۔ انہوں نے کہا،'' اگر ہم اپنی رفتار کو صرف اخراج کو کم کرنے کے بجائے صلاحیت کو بڑھانے کے طور پر بیان کرتے ہیں، تو ہمیں اس بات کی وضاحت کی ضرورت ہے کہ اصل مقصد کیا ہے جسے ہم نشانہ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

معروف عالم دین حضرت مولانا جمال احمد قاسمیؒ کا انتقال

نوتنواں، مہراج گنج (معاذ عزیر) علم وعمل کے پیکر، معروف عالم دین، شفیق استاد اور مربی حضرت مولانا جمال احمد قاسمیؒ (بگہا) کے انتقال کی خبر سے علاقے سمیت علمی و دینی حلقوں میں رنج وغم کی لہر دوڑ گئی۔ مرحوم نے طویل عرصے تک دینی خدمات انجام دیں اور اپنی علمی بصیرت، سادگی، اخلاص اور حسنِ اخلاق کی بدولت عوام وخواص میں یکساں احترام حاصل کیا۔ حضرت مولاناؒ نہایت نرم خو، دردمند دل اور اصلاحِ امت کا جذبہ رکھنے والی شخصیت تھے۔ ان کی مجالس علم و تربیت کا گہوارہ ہوتی تھیں، جہاں سے طلبہ اور عام افراد علم وعمل کا قیمتی سرمایہ لے کر لوٹتے تھے۔ مرحوم نے اپنی زندگی کا بڑا حصہ تدریس، دعوت اور دینی رہنمائی میں صرف کیا۔

مستقبل کے سیاروں پہ کمند ڈالنے کو تیار بارہویں اور دسویں جماعت کے طلبہ کے لئے۔۔

کوئی بھی امتحان کسی بھی معاملہ میں لائق ہونے کی کنجی اور ضمانت ہی نہیں بلکہ ہماری صلاحیت وقابلیت کو منوانے کا اہم پلیٹ فارم ہے۔ اس سے بھاگنے، خوف کھانے یا جی چرانے کی بجائے اس کے لئے ہم وقت تیار رہنا چاہئے لیکن معاملہ یہ ہے کہ یہ وہی کرتا ہے جو اس کے لئے تیاری بھی کرے اور امتحان کے مثبت نتائج کا مضبوط یقین رکھتا ہو۔ امسال کے دوازدہم اور دہم جماعت کے طلبہ کے سالانہ بورڈ امتحانات کا آغاز ہو چکا ہے۔ کچھ طلبہ اب بھی ایسے ضرور ہوں گے جنھوں سال بھر کا وقت یا تو کھیل کود میں یا شرارت ومستی میں یونہی گنوا دیا ہو گا اور اب وہ کسی معجزے کے منتظر ہوں گے، کچھ مساجد میں اللہ سے گڑ گڑا کر دعائیں مانگتے ہوں گے اور کچھ نقل کی بیساکھی پر سواری کرنے کی تیاری میں بچا ہوا وقت بھی برباد کرنے میں مصروف ہوں گے۔ ہم تمام طلبہ کو جو مطالعہ و محنت کرتے رہیں اور ہنوز اسی میں لگے ہوئے ہیں اور جن طلبہ نے ملے ہوئے وقت کا غلط استعمال کیا ان تمام کے لئے کچھ ٹپس یہاں درج کر رہے ہیں اس امید پر کہ اس کم وقت میں بھی اس پر عمل کر کے کامیاب ہوا جا سکتا ہے اور اپنا میرٹ بڑھایا جا سکتا ہے۔ اس کے بارے میں ہمارے استاد شیخ زیاں احمد نے رہنمائی کی ہے۔ سب سے پہلے آپ اللہ سے خصوصی مدد کی دعا کا سہارا لیجیئے اس کے بعد، بعد نمازِ فجر یکسوئی کے ساتھ اپنا مکمل نصابی مواد ایک دو مرتبہ سرسری طور پر پڑھ لیجیئے اور اس میں جو مشکل جواب ہے اور جس کے جواب مفصل یا بڑے ہیں اسے رات میں سونے سے قبل بھی ایک مرتبہ پڑھیئے۔ اور اللہ سے دعا کر کے رات میں سو جایئے۔ ساتھ ہی گزشتہ دو سال کے پرچے بھی دیکھ لیجیئے ان میں جو سوالات دہرائے گئے ہیں ان کو خصوصیت سے یاد کر لیجیئے۔ جو کچھ آپ یاد کر چکے ہیں اس کو ایک دو مرتبہ فل اسکیپ پیپر پر اس طرح لکھئے جیسے آپ امتحان میں لکھیں گے۔ اس سے آپ کے ہاتھ کو زیادہ لکھنے کی مشق اور عادت ہو جائے گی جوابات لکھنے میں کتنا وقت لگ رہا ہے یہ معلوم ہو گا ساتھ ہی آپ کی نگاہ سے گزر جانے والا مواد مضبوطی سے یاد ہو جائے گا۔ بیمار اور طبیعت خراب کر کے آپ ٹھیک سے امتحان نہیں دے سکیں گے اس لئے امتحان کے دنوں میں خاص طور پر اپنے ڈائیٹ پر دھیان دیں کہ مصالحہ دار اور تیل والی اشیاء سے، ٹھنڈے پانی اور آئیسکریم وغیرہ بیماری کا سبب نہ جائے۔ ریاضی اور سائنس کے ضابطے، مساوات وغیرہ کا چارٹ بنا کر اپنے مطالعہ کرنے کی جگہ چسپاں کیجئے اسے آتے جاتے دیکھنے سے آپ کو اچھے سے یاد ہو جائیں گے۔ امتحان میں تمام سوالات لازمی حل کیجئے۔ اگر کسی جواب کو وقت زیادہ لگ رہا ہے تو اسے تھوڑا لکھ کر دوسرا جواب لکھئے اس سے آپ تمام سوالات وقت رہتے حل کر سکیں گے۔ اگر آپ تہجد میں اٹھ سکیں تو سونے پہ سہاگہ ہو جائے گا۔ اس وقت سائنسی اعتبار سے دماغی ترنگیں بہت حرکت میں ہوتی ہیں اسی لئے دینی مدارس میں اساتذہ اپنے طلبہ کو اس وقت میں قرآن حفظ کروانا شروع کرتے ہیں۔ آپ بھی کوشش کیجئے ان شاء اللہ ذہن و دل کے دریچے کھل جائیں گے۔ اس کے علاوہ آپ اپنے والدین اور اساتذہ کی دعائیں لینے والے کام انجام دیجئے کیونکہ ان کی دعائیں اللہ آپ کے حق میں ضرور قبول کرتا ہے۔ اللہ ہمیں اس فانی دنیا کے علاوہ اخروی امتحان میں بھی نمایاں کامیابی سے نوازے۔ آمین ثم آمین

بھارت کی نگاہیں درآمدی انحصار کو کم کرنے کیلئے ای وی میگنیٹک گھریلو مینوفیکچرنگ پر: ایچ ڈی کمارسوامی

نئی دہلی۔10/ فروری۔ ایم این این۔ بھاری صنعتوں کے مرکزی وزیر ایچ ڈی کمارسوامی نے آج کہا کہ ہندوستان کا مقصد برقی گاڑیوں میں استعمال ہونے والے نایاب زمین کے مستقل میگنیٹس کی گھریلو مینوفیکچرنگ پر توجہ مرکوز کرنا ہے جو اس کی برقی نقل و حرکت، صاف مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام کو گہرا کرنے اور درآمدات پر انحصار کو کم کرنے کے ایک حصے کے طور پر ہے۔ کمارسوامی نے سوسائٹی آف انڈین آٹو موبائل (SIAM) کے زیر اہتمام 5ویں گلوبل الیکٹرک موبلٹی سمٹ 2026 سے خطاب کرتے ہوئے کہا،'' یہ مستقبل کی تلاش میں پیش قدمی نایاب زمین کے مستقل مقناطیسوں کی دیسی ساخت کو فروغ دے گی، جو الیکٹرک گاڑیوں، ونڈ ٹربائن، دفاعی نظام اور ایرونائٹکس کے لیے اہم اجزاء ہیں۔'' وزیر نے کہا کہ مرکزی کابینہ نے 280,7 کروڑ روپے کی لاگت کے ساتھ REPM اسکیم کو منظوری دی ہے، اسے درآمدی انحصار کو کم کرنے اور صاف توانائی اور

نقل وحرکت سے منسلک اعلی ٹیکنالوجی کے شعبوں میں گھریلو صلاحیتوں کو مضبوط کرنے کے لیے ایک اسٹریٹجک مداخلت کے طور پر بیان کیا ہے۔ حالیہ بجٹ اقدامات کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ اہم معدنیات کی تیاری کے لیے استعمال ہونے والی کیپٹل گڈز کو ملکی پیداوار کو فروغ دینے کے لیے بنیادی کسٹم ڈیوٹی سے چھوٹ دی گئی ہے۔ بجٹ میں تمل ناڈو، کیرالہ، اڈیشہ اور آندھرا پردیش میں صنعتی راہداریوں کی ترقی کا بھی اعلان کیا گیا ہے تاکہ پروسیسنگ، اجزاء کی تیاری اور ڈاؤن اسٹریم ایپلی کیشنز کے لیے مربوط ماحولیاتی نظام بنایا جا سکے۔ کمارسوامی نے کہا کہ ہندوستان کی برقی نقل وحرکت کی منتقلی فیصلہ کن طور پر ارادے سے عمل درآمد کی طرف بڑھ گئی ہے، جس کی حمایت پالیسی کی صف بندی، بجٹ کے اقدامات اور پیداوار سے منسلک ترغیبی اسکیموں سے ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ برقی نقل و حرکت قومی ترجیحات جیسے کہ صاف ستھری ترقی، توانائی کی حفاظت، صنعتی تبدیلی اور میک ان انڈیا اور آتم نیر بھر بھارت اقدامات کے تحت خود انحصاری کی نمائندگی کرتی ہے۔

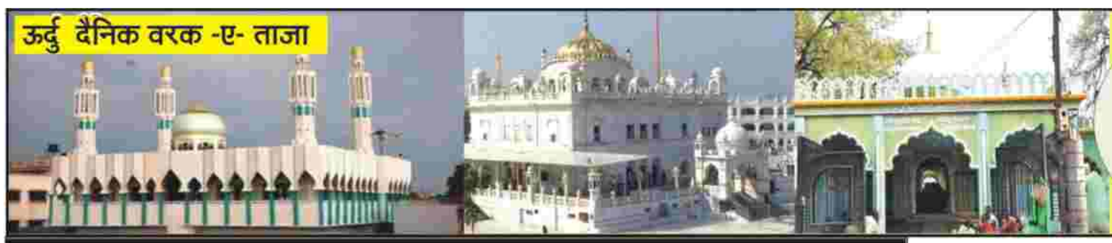

ناندیڑ میں ریت مافیا کے خلاف سخت کاروائی

MPDA کے تحت ایک سال کیلئے نظر بند

ناندیڑ (ورق تازہ نیوز) ماحولیاتی تحفظ اور عوامی نظم و نسق کو برقرار رکھنے کے مقصد سے ناندیڑ پولیس نے ریت مافیا کے خلاف سخت کارروائی کی ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ، جناب ابھیناش کمار کی سفارش پر ضلع مجسٹریٹ جناب راہل کرڈیلے نے ریت کی غیر قانونی اسمگلنگ میں ملوث ملزم کو MPDA قانون کے تحت ایک سال کیلئے نظر بند کرنے کے احکامات جاری کیے ہیں۔ نظر بند کیے گئے ملزم کا نام سندیپ دھونڈیبا مورے (عمر 25 سال)، ساکن بھنگی، تعلقہ وضلع ناندیڑ بتایا گیا ہے۔ ملزم کو ہارسل مرکزی جیل، چھترپتی سمبھاجی نگر منتقل کر دیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق سندیپ مورے طویل عرصے سے دریائے گوداوری کے پاٹ سے غیر قانونی طور پر ریت نکال کر فروخت کر رہا تھا، جس سے دریا کے قدرتی نظام کو ناقابل تلافی نقصان، ماحولیاتی عدم توازن اور علاقے میں امن و امان کی صورتحال متاثر ہو رہی تھی۔ اس کے خلاف پہلے بھی مقدمات درج تھے، مگر اس کے باوجود اس نے اپنی غیر قانونی سرگرمیاں جاری رکھیں، جس کے باعث مقامی شہریوں میں خوف کی فضا قائم ہوگئی تھی۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ جناب ابھیناش کمار، ایڈیشنل ایس پی محترمہ ارچنا پاٹل (بھوکر)، ایڈیشنل ایس پی سورج گرو، سب ڈویژنل پولیس آفیسر پرشانت شندے اور لوکل کرائم برانچ کے پولیس انسپکٹر اُدئے کھنڈیرائے کی نگرانی میں انجام دی گئی۔ اس سلسلے میں ناندیڑ رورل پولیس اسٹیشن کے پولیس انسپکٹر اومکانت چنچولکر نے MPDA کے تحت نظر بندی کی تجویز پیش کی تھی، جسے منظور کیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ ضلع ناندیڑ میں غیر قانونی ریت کانکنی اور اسمگلنگ کے خلاف خصوصی مہم مسلسل جاری ہے۔ پولیس اور ریونیو محکمے کی مشترکہ کارروائیوں کے تحت ایسے عناصر کے خلاف سخت اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق، سال 2025 میں MPDA کے تحت 37 عادی مجرموں کو نظر بند کیا گیا، جبکہ سال 2024-25 میں مہاراشٹر پولیس ایکٹ کی دفعہ 55 کے تحت 165 افراد کو ضلع بدر کیا گیا۔ اسی طرح سال 2025 میں دفعہ 56 کے تحت 35 افراد کو ضلع بدر کیا گیا۔ پولیس حکام نے واضح کیا ہے کہ امن و امان کو متاثر کرنے والے عناصر پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے اور عوام کے تحفظ کیلئے آئندہ بھی MPDA جیسی سخت قانونی کارروائیاں جاری رہیں گی۔

مال ٹیکڑی اور برتیج کی خستہ حالی پر وارڈ نمبر 11 کے مجلسی کارپوریٹروں نے فوری مرمت کا کیا مطالبہ

ناندیڑ 10 فروری (حیدر علی): مال ٹیکڑی اور برتیج کی خستہ حالت اور سڑک پر بڑے بڑے گڑھوں کے سبب بڑھتے حادثات پر سابق ڈپٹی میئر و وارڈ نمبر 11 کے کارپوریٹر و سابق ڈپٹی میئر مسعود احمد خان کی قیادت میں آج ایک وفد نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے پی ڈبلیو ڈی کے انجینئر سے ملاقات کر کے انہیں ایک میمورنڈم پیش کیا جس میں اس اور برتیج کی فوری مرمت کا مطالبہ کیا ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ ناندیڑ واگھالا شہر میونسپل کارپوریشن کی حدود کے بعض راستے محکمہ تعمیرات عامہ کو منتقل کیے گئے ہیں، جن میں مال ٹیکڑی اور برتیج کا راستہ بھی شامل ہے۔ درخواست گزاروں کے مطابق اس سڑک کی حالت پچھلے کئی دنوں سے انتہائی خراب ہو چکی ہے اور جگہ جگہ بڑے گڑھے پڑ گئے ہیں، جس کے باعث آئے دن مختلف حادثات پیش آ رہے ہیں اور شہریوں کو شدید دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس سے قبل بھی 2 جنوری 2025 اور اکتوبر 2025 میں اس مسئلے پر یاد دہانی کرائی جا چکی ہے، تاہم تا حال کوئی مؤثر کارروائی نہیں کی گئی۔ درخواست میں محکمہ سے اپیل کی گئی ہے کہ فوری طور پر مال ٹیکڑی اور برتیج کی سڑک کی مرمت کے لیے ورک آرڈر جاری کیا جائے اور کام کا آغاز کیا جائے، تاکہ شہریوں کو درپیش مشکلات کا ازالہ ہو سکے اور حادثات پر قابو پایا جا سکے۔ مجلسی وفد کو محکمہ تعمیرات کے چیف انجینئر نے اس بات کی یقین دہانی کروائی کہ جلد ہی اس سڑک کی مرمت کی جائے گی۔ اس موقع پر سابق ڈپٹی میئر مسعود احمد خان، کارپوریٹر سید فصیح الدین، نمائندہ کارپوریٹر انصار احمد خان، نمائندہ کارپوریٹر عبدالحبیب باغبان اور سابق کارپوریٹر رحیم احمد خان موجود تھے۔

3 سال 3 ماہ 9 دنوں کا ایڈمنسٹریٹر راج ختم

میونسپل کارپوریشن میں عوامی راج کا آغاز

بی جے پی کی کویتا مُلے میئر اور دیپک سنہہ راوت ڈپٹی میئر منتخب

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز): ناندیڑ میں ہونے والی تمام سرگرمیوں سے میں باخبر رہتا ہوں، اس لیے نومنتخب میئر، ڈپٹی میئر اور کارپوریٹروں کو چاہیے کہ وہ انتہائی شفاف اور عوام دوست طرزِ حکمرانی اختیار کریں تاکہ میونسپل کارپوریشن کے کام کاج پر عوام اپنی مہر تصدیق ثبت کریں۔ ان خیالات کا اظہار رکنِ پارلیمنٹ اشوک چوہان نے کیا آج میئر کے عہدے کا انتخاب عمل میں آیا، جس میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی محترمہ کویتا سنتوش مولے کامیاب ہوئیں۔ ڈپٹی میئر کے عہدے پر بھارتیہ جنتا پارٹی کے دیپک سنگھ کاشی ناتھ سنگھ راوت منتخب ہوئے۔ ایوان قائد کے عہدے پر میئر نے ایڈووکیٹ مہیش کنکنڈے کو مقرر کیا۔ اس موقع پر تمام نومنتخب کارپوریٹرز اور بڑی تعداد میں عوام موجود تھے۔ میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیش کمار دوئیفوڈے نے بتایا کہ جون 2022 سے جاری ''ایڈمنسٹریٹر راج'' آج ختم ہو گیا ہے، جو 3 سال 3 ماہ اور 9 دن تک جاری رہا۔ انہوں نے اس مدت کے دوران انجام دیے گئے کاموں کی فہرست پیش کی اور کہا کہ عوام نے بھارتیہ جنتا پارٹی کے انتخابی منشور کو ووٹ دے کر منظوری دی ہے۔ اس موقع پر کہا گیا کہ دو سال بعد ناندیڑ میں دوبارہ بی جے پی کے میئر اور ڈپٹی میئر منصب پر فائز ہوئے ہیں۔ رکنِ اسمبلی بالاجی کلیانکر نے کہا کہ ہمارے کارپوریٹروں کی جانب سے برسرِ اقتدار پارٹی کو غیر مشروط حمایت حاصل ہے۔ رکنِ اسمبلی آنند بونڈھارکر نے کہا کہ انتخابات کے بعد سب کا ایک ساتھ آنا ہی جمہوری روایت ہے اور ترقیاتی کاموں کے لیے سب کو متحد ہو کر کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے گوداوری ندی کی صفائی کے منصوبے کو جلد از جلد نافذ کرنے پر زور دیا۔ ڈپٹی میئر دیپک سنگھ راوت نے کہا کہ اب عوامی راج کا آغاز ہو چکا ہے۔ انتظامیہ اور عوام کے درمیان فاصلے کو ختم کرنا عہدیداروں کی اصل ذمہ داری ہے۔ انہوں نے قومی ترانہ کے دوران ایم آئی ایم کے کارپوریٹروں کے ایوان سے باہر جانے کی مذمت بھی کی۔ میئر محترمہ کویتا سنتوش مولے نے کہا کہ انہیں یہ ذمہ داری ترقی کے مقصد کے تحت ملی ہے اور وہ اس کے لیے پوری طرح پُرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اشوک چوہان کے تصور کے مطابق ناندیڑ شہر کی تعمیر کی جائے گی۔ رکن پارلیمنٹ اجیت گوپچھڑے نے کہا کہ اشوک چوہان اور ان کی ٹیم کی گزشتہ ایک ماہ کی محنت کو عوام نے سراہتے ہوئے 45 اراکین منتخب کیے ہیں۔ منتخب ہونے والے بی جے پی اراکین میں 26 خواتین شامل ہیں، جو وزیر اعظم نریندر مودی کے خواتین کو بااختیار بنانے کے تصور کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ میونسپل کمشنر مہیش کمار دوئیفوڈے نے 83 لاکھ روپے مرکزی حکومت کو واپس کیے ہیں، جس پر انہوں نے ان کی ستائش کی۔ ساتھ ہی گزشتہ انتخابات میں امرناتھ راجورکر کی محنت کو بھی سراہا گیا۔ آخر میں اشوک چوہان نے کہا کہ نئی میونسپل کارپوریشن کے میئر، ڈپٹی میئر اور کارپوریٹرز فوری طور پر کام شروع کریں اور ''آہستہ چلیں، محفوظ پہنچیں'' کے اصول کے تحت ذمہ داری اور شفافیت کے ساتھ خدمات انجام دیں۔

زوم ویب کاسٹ کے ذریعے کڑی نگرانی، بارہویں کا پہلا پرچہ پُرامن انداز میں مکمل

ضلع کلکٹر راہل کرڈیلے کی معلومات، 97.48 فیصد حاضری ریکارڈ

ناندیڑ، 10 فروری: (ورق تازہ نیوز) ضلع میں بارہویں جماعت کے امتحانات کے تحت انگریزی مضمون کا پہلا پرچہ آج ضلع کے 112** امتحانی مراکز** پر منعقد ہوا۔ ضلع کلکٹر راہل کرڈیلے کے مطابق بیٹھک ٹیموں کے ذریعے **زوم ویب کاسٹ** کے ذریعہ پورے وقت کی گئی براہِ راست نگرانی کے باعث امتحان پُرامن، شفاف اور منظم انداز میں مکمل ہوا۔ پولیس انتظامیہ کی جانب سے سخت بندوبست کیے جانے کے باعث کسی بھی امتحانی مرکز کے باہر ہجوم دیکھنے میں نہیں آیا۔ حکومت کی ہدایات کے مطابق اس سال امتحانات کو نقل سے پاک اور خوف سے پاک ماحول میں منعقد کرنے کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے تھے، جن کے تحت پہلے انگریزی پرچے کے لیے ہر مرکز پر زوم ویب کاسٹ کے ذریعے براہِ راست نگرانی کی گئی۔ اس نگرانی کے لیے ضلع کلکٹر آفس اور ضلع پریشد کے تعلیمی شعبہ میں ضلع سطح کے کنٹرول روم (وار روم) قائم کیے گئے تھے۔ ان مؤثر انتظامات کے باعث تمام مراکز پر امتحانات پُرسکون اور شفاف ماحول میں منعقد ہوئے۔

ایک مرکز پر نقل کا معاملہ، کارروائی درج

سی سی ٹی وی نگرانی کے دوران ایک امتحانی مرکز پر ایک امیدوار کو غیر قانونی سرگرمی (نقل) کرتے ہوئے پایا گیا، جس پر **نیتاجی سبھاش چندر بوس ہائر سیکنڈری اسکول، پانبھوسی (تحصیل کندھار)** میں ایک امیدوار کے خلاف نقل کا کیس درج کیا گیا۔ انتظامیہ کے مطابق اس کے علاوہ تمام مراکز پر امتحانات نقل سے پاک رہے۔ ضلع کنٹرول روم کا قیام ضلع کلکٹر راہل کرڈیلے، چیف ایگزیکٹو آفیسر محترمہ میگھنا کاولی اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ابیناش کمار کی رہنمائی میں عمل میں آیا۔

افسران کے دورے، بعض مراکز پر نوٹس

ضلع کلکٹر راہل کرڈیلے نے **مہاتما پھولے آشرم اسکول، واگھالا** کے امتحانی مرکز کا دورہ کیا، جہاں طلبہ کی قطار بندی میں بے ترتیبی پائی گئی۔ اس پر متعلقہ مرکز سربراہ اور نگران عملے کو شوکاز نوٹس جاری کرنے کی ہدایت دی گئی۔ اسی مرکز کا دورہ چیف ایگزیکٹو آفیسر محترمہ میگھنا کاولی نے بھی کیا۔ دیگر افسران نے بھی مختلف امتحانی مراکز کا معائنہ کیا، جن میں تعلیمی افسران، ڈائٹ کے پرنسپل، سینئر لیکچررز اور ضلعی افسران شامل تھے، تاکہ امتحانی عمل کی مؤثر نگرانی کی جا سکے۔

101 فلائنگ اسکواڈ

بڑے پیمانے پر نگرانی

امتحانات پر نظر رکھنے کے لیے ضلع میں ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے **8**، ضلع پریشد کے **12** اور تعلیم محکمہ کے **6** خصوصی اسکواڈ تعینات تھے۔ اس کے علاوہ سب ڈویژن اور تعلقہ سطح پر افسران کی ٹیمیں سرگرم تھیں۔ اس طرح پہلے دن مجموعی طور پر 101** فلائنگ اسکواڈز** نے مؤثر انداز میں فرائض انجام دیے۔

اعلیٰ ثانوی سرٹیفکیٹ امتحان کے لیے ضلع کلکٹر آفس میں کنٹرول روم قائم

ناندیڑ، 10 فروری: اعلیٰ ثانوی سرٹیفکیٹ (بارہویں جماعت) کے امتحانات کو منظم، شفاف اور پرامن انداز میں منعقد کرنے کے لیے ضلع کلکٹر راہل کرڈیلے کی رہنمائی میں ضلع کلکٹر آفس، ناندیڑ میں کنٹرول روم قائم کیا گیا ہے۔ اس کنٹرول روم کے ذریعے امتحانی مدت کے دوران ضلع بھر کے تمام امتحانی مراکز پر کڑی نظر رکھی جائے گی۔ امتحان سے متعلق پیش آنے والی تکنیکی مشکلات، بدانتظامی، بے ضابطگیاں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری اقدامات کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ امتحانی عمل پر مؤثر کنٹرول کے لیے متعلقہ محکموں کے ساتھ ہم آہنگی بھی اسی کنٹرول روم کے ذریعے قائم کی جائے گی۔ امتحانی مدت کے دوران کنٹرول روم مسلسل فعال رہے گا۔ ضلع انتظامیہ کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ امتحانات کی شفافیت کو یقینی بنانے اور طلبہ کو خوف سے پاک ماحول میں امتحان دینے کی سہولت فراہم کرنے کے لیے ضلع انتظامیہ پوری طرح پرعزم ہے۔

چندر پور کا میئر انتخاب بی جے پی خرید وفروخت سے جیتی

شیو سینا (یو بی ٹی) نے جو کیا ہے کیا کانگریس کو پربھنی میں بھی وہی کرنا چاہیے؟: ہرش وردھن

ممبئی: چندر پور میں میئر کے انتخاب کے دوران بھارتیہ جنتا پارٹی نے خرید وفروخت کے ذریعے کامیابی حاصل کی ہے۔ کانگریس کے پاس اکتیس منتخب ارکان موجود تھے اور شیو سینا (یو بی ٹی) چونکہ مہاوکاس اگھاڑی اور انڈیا اگھاڑی کا حصہ ہے، اس لیے اسے کانگریس کی حمایت کرنی چاہیے تھی، لیکن اس کے برعکس شیو سینا (یو بی ٹی) نے بی جے پی کا ساتھ دیا جبکہ مجلس اتحاد المسلمین نے غیر جانبدار رہ کر درپردہ بی جے پی کی مدد کی۔ کانگریس کے نئے اتحادی ونچت بہوجن اگھاڑی کے ارکان کی غیر حاضری کے سبب بی جے پی کا امیدوار محض ایک ووٹ سے کامیاب ہوگیا۔ شیو سینا (یو بی ٹی) نے چندر پور میں جو کردار ادا کیا ہے، اس کے اثرات پورے مہاراشٹر میں نظر آئیں گے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا پربھنی میں کانگریس کو بھی اسی طرح کا رویہ اختیار کرنا چاہیے؟ یہ سوال مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے کیا ہے۔ چندر پور کے میئر انتخاب پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی اور مجلس اتحاد المسلمین کے درمیان ایک غیر علانیہ اتحاد موجود ہے، جس کا تجربہ پہلے انجن گاؤں سورجی، اکوٹ اور اچلپور میں ہو چکا ہے اور اب چندر پور میں بھی یہ بات واضح ہوگئی ہے۔ میئر کے انتخاب میں غیر جانبدار رہ کر مجلس اتحاد المسلمین نے عملاً بی جے پی کی مدد کی، جس سے یہ ایک بار پھر ثابت ہوگیا کہ بی جے پی اور ایم آئی ایم ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے ونچت بہوجن اگھاڑی کو ساتھ لینے کی مخلصانہ کوشش کی تھی، اگر وہ کانگریس کی حمایت کرتے تو چندر پور میں کانگریس کا میئر منتخب ہو جاتا۔ کانگریس کی جانب سے میئر منتخب کرانے کے لیے اسمبلی میں کانگریس لیڈر وجے وڈیٹی وار اور رکن پارلیمنٹ پرتبھا تائی دھانورکر کو ایک ساتھ بٹھا کر رابطہ قائم کیا گیا اور دونوں لیڈروں نے مل کر کام بھی کیا۔ کانگریس میں کسی قسم کی اندرونی پھوٹ نہیں ہے۔ ہرش وردھن سپکال نے مزید کہا کہ چندر پور کے میئر انتخاب سے متعلق مکمل رپورٹ پارٹی کے مبصرین سے طلب کی جائے گی اور اس کے بعد اس پر تفصیلی اور سنجیدہ غور وخوض کیا جائے گا۔

بی سی سی آئی کی سالانہ معاہدہ لسٹ جاری، کوہلی اور روہت گریڈ اے سے باہر، اے پلس ختم!

بھارتی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے پیر کو 2025-26 سیزن کے لیے سینئر مردوں اور خواتین کھلاڑیوں کے سالانہ معاہدوں کا اعلان کیا، جس میں وراٹ کوہلی اور روہت شرما کو گریڈ بی میں رکھا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی بورڈ نے 7 کروڑ کی رٹینر شپ والی اے پلس گریڈ ختم کر دی ہے۔ یہ کانٹریکٹ یکم اکتوبر 2025 سے 30 ستمبر 2026 تک موثر رہے گا۔ بی سی سی آئی نے پیر کو اے، بی اور سی زمرے میں 30 مردوں اور 21 خواتین کرکٹروں کے سالانہ معاہدوں کا اعلان کیا۔ یہ معاہدہ ہندوستانی کرکٹ میں ایک واضح نسل جاتی تبدیلی کی عکاسی کرتا ہے، جس میں شبھمن گل کو جسپریت بمراہ اور رویندر جڈیجا کے ساتھ سینئر مردوں کی ٹیم کے لیے گریڈ اے میں شامل کیا گیا ہے۔ بمراہ ٹاپ گریڈ میں واحد تیز گیند باز بنے ہوئے ہیں جو تمام حالات میں ان کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ رویندر جڈیجا کا گریڈ اے میں برقرار رہنا ایک آل راؤنڈر کے طور پر ان کی قدر کی عکاسی کرتا ہے۔ گریڈ سی کی فہرست سب سے بڑی ہے، جس میں ابھرتی ہوئی صلاحیتوں اور فارمیٹ ماہرین کا امتزاج ہے۔ اس میں اکشر پٹیل، تلک ورما، رنکو سنگھ، ارشدیپ سنگھ، سنجو سیمسن، یشسوی جیسوال، سوریہ کمار یادو، شریئس آئیر اور رتوراج گائیکواڑ جیسے کھلاڑی شامل ہیں۔ دھرو جوریل، ہرشت رانا، نتیش کمار ریڈی اور سائی سدرشن جیسے نوجوانوں کو بھی مسلسل اچھی کارکردگی کا انعام دیا گیا ہے۔ وہیں کے ایل راہل، محمد سراج، ہاردک پانڈیا، رشبھ پنت، شریئس ایئر، کلدیپ یادو اور یشسوی جیسوال جیسے کھلاڑیوں کو گریڈ بی میں جگہ ملی ہے۔ پچھلے مرحلے میں 34 کھلاڑیوں کو کنٹریکٹ دیا گیا تھا لیکن اس بار لسٹ میں صرف 30 کھلاڑیوں کے نام شامل ہیں۔ تجربہ کار تیز گیند باز محمد شامی، وکٹ کیپر بلے باز ایشان کشن، تیز گیند باز مکیش کمار اور ممبئی کے بلے باز سرفراز خان کے نام فہرست میں نہیں ہیں۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ انہوں نے اس مرحلے میں کسی بھی فارمیٹ میں ایک بھی بین الاقوامی میچ نہیں کھیلا ہے۔ شامی کے باہر ہونے کا مطلب ہے کہ ان کی ہندوستانی ٹیم میں واپسی کے راستے تقریباً بند ہو گئے ہیں۔ ایشان نے ٹی 20 فارمیٹ میں واپسی کی ہے لیکن وہ نئے مرحلے میں ہوئی ہے۔ مکیش گزشتہ سیزن میں نہیں کھیلے تھے۔ وہیں سرفراز آسٹریلیا میں ٹیم کا حصہ تھے لیکن ایک بھی میچ نہیں کھیلے۔

گریڈ اے: شبھمن گل، جسپریت بمراہ اور رویندرا جدیجا۔ گریڈ بی: واشنگٹن سندر، روہت شرما، وراٹ کوہلی، کے ایل راہل، محمد سراج، ہاردک پانڈیا، رشبھ پنت، کلدیپ یادیو، یشسوی جیسوال، سوریہ کمار یادو اور شریئس ایئر۔ گریڈ سی: اکشر پٹیل، تلک ورما، رنکو سنگھ، شیوم دوبے، سنجو سیمسن، ارشدیپ سنگھ، پرسدھ کرشنا، آکاش دیپ، دھرو جوریل، ہرشت رانا، ورون چکرورتی، نتیش کمار ریڈی، ابھیشیک شرما، سائی سدرشن، روی بشنوئی اور رتوراج گائیکواڑ۔

ہندوستان اور چین نے تعلقات میں مثبت رفتار کا جائزہ لیا

نئی دہلی۔ ؟ 10 فروری۔ ایم این این۔ خارجہ سکریٹری وکرم مصری نے منگل کو چین کے نائب وزیر خارجہ ماژاو؟ کسو کے ساتھ ہندوستان-چین اسٹریٹجک ڈائیلاگ منعقد کیا، جو برکس شرپا میٹنگ میں شرکت کے لئے ہندوستان میں ہیں۔ یہ بات چیت ایک ایسے وقت میں ہوئی جب دونوں فریقوں نے دوطرفہ تعلقات میں مثبت رفتار کو نوٹ کیا تھا۔ مصروفیات کی تفصیلات فراہم کرتے ہوئے، وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ بات چیت اس پس منظر میں ہوئی تھی۔ جیسوال نے کہا، "خارجہ سکریٹری وکرم مصری نے چین کے ایگزیکٹو نائب وزیر خارجہ ماژاو؟ کسو کے ساتھ ہندوستان-چین اسٹریٹجک ڈائیلاگ کیا، جو برکس شیرپا میٹنگ میں شرکت کے لیے ہندوستان میں ہیں۔ بات چیت کے مادّے کی وضاحت کرتے ہوئے، جیسوال نے کہا کہ دونوں فریقوں نے دوطرفہ تعلقات کا جائزہ لیا اور باہمی تعاون کو ا؟ گے بڑھایا۔ انہوں نے کہا کہ "دونوں فریقوں نے دوطرفہ تعلقات میں مثبت رفتار کا جائزہ لیا اور عوام سے عوام کے تبادلے کو بڑھا کر اور حساس مسائل پر خدشات کو دور کر کے تعلقات کو مزید ا؟ گے بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ "دوطرفہ امور کے علاوہ، بات چیت میں وسیع تر پیشرفت کا بھی احاطہ کیا گیا۔ جیسوال نے کہا کہ بات چیت کا دائرہ وسیع تر علاقائی اور عالمی معاملات تک ہے۔ ان کے بقول، دونوں فریقین نے "عالمی اور علاقائی صورتحال اور کثیر الجہتی امور پر خیالات کا تبادلہ کیا۔ "بھارت چین اسٹریٹجک ڈائیلاگ نئی دہلی میں پہلی برکس شرپا میٹنگ کے حاشیے پر منعقد ہوا، جس میں چین کے برکس شیرپا اور نائب وزیر خارجہ ماژاو؟ کسو نے شرکت کی۔

پنجاب: موگا ضلع میں کسان نے پیش کی فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی بہترین مثال، قبرستان کے لیے عطیہ کردی اپنی زمین

موگا ضلع کے گاو؟ں مہنا میں ایک کسان نے ا؟ پسی بھائی چارے کی انوکھی مثال پیش کی ہے۔ سکھ کسان نے گاو؟ں کے مسلم خاندانوں کے قبرستان تک جانے کے لیے اپنی زمین عطیہ کے طور پر دے دی۔ دراصل گاو؟ں میں کچھ مسلم خاندان 1947 سے پہلے سے رہ رہے ہیں۔ ان کا قبرستان کھیتوں کے درمیان ہے، لیکن وہاں جانے کے لیے کوئی پختہ راستہ نہیں تھا۔ جب بھی کسی کا انتقال ہوتا تھا تو اس کو دفنانے کے لیے لوگوں کو کسانوں کی کھڑی فصلوں سے ہو کر گزرنا پڑتا تھا۔ کچھ روز قبل ایک بزرگ مسلم خاتون کے انتقال کے بعد ان کے جنازے کو گیہوں کے کھیتوں سے ہو کر قبرستان تک لے جانا پڑا، جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر کافی وائرل ہوئی تھی۔ اس واقعہ کے بعد گاو؟ں کی پنچایت نے قبرستان کے لیے مستقل راستہ دینے پر غور وخوض کیا۔ پنچایت کے فیصلے سے اتفاق کرتے ہوئے گاو؟ں کے سکھ کسان جگدیش سنگھ نے قبرستان تک جانے کے لیے اپنی زمین عطیہ کرنے کا فیصلہ لیا۔ اس سے قبل بھی اسی گاو؟ں میں ایک سکھ خاندان کے ذریعہ مسجد کے لیے زمین عطیہ کی گئی تھی۔ اس قدم سے موگا کے اس کسان نے پھر سے فرقہ وارانہ ہم ا؟ ہنگی اور ا؟ پسی بھائی چارے کی مثال قائم کی ہے۔ کسان جگدیش سنگھ نے بتایا کہ گاو؟ں میں کچھ مسلم خاندان 1947 سے پہلے سے رہ رہے ہیں اور ہم تمام ایک خاندان کی طرح مل کر رہتے ہیں۔ کچھ روز قبل ایک بزرگ خاتون کا انتقال ہو گیا تھا۔ ان کے جنازے کو قبرستان تک لے جانے کے لیے میرے کھیت سے ہو کر جانا پڑا۔ ساتھ ہی انہوں نے بتایا کہ قبرستان تو بہت پرانا ہے لیکن وہاں تک جانے کے لیے کوئی پختہ راستہ نہیں ہے اور پہلے کسی نے اس کا مطالبہ بھی نہیں کیا تھا۔ اب پنچایت نے راستہ دینے کے بارے میں سوچا ہے تو ہم زمین دینے کے لیے ا؟ گے ا؟ ئے ہیں۔ جگدیش سنگھ کے مطابق راستے کے لیے جتنی بھی زمین کی ضرورت ہوگی، ہم دینے کو تیار ہیں کیونکہ ہم تمام ایک ہی گاو؟ں میں ایک خاندان کی طرح رہتے ہیں۔ ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم ایک دوسرے کا ساتھ دیں اور ا؟ پسی بھائی چارہ بنائے رکھیں۔ مذکورہ معاملے پر گاو؟ں کے لوگوں کا کہنا ہے کہ گاو؟ں میں مسلم خاندان 1947 سے پہلے سے رہ رہے ہیں۔ گاو؟ں میں تمام لوگ متحد ہو کر ایک خاندان کی طرح رہتے ہیں۔ قبرستان کے راستے کے لیے جگدیش سنگھ کے ذریعہ دی گئی زمین نے گاو؟ں میں پھر سے ا؟ پسی بھائی چارے کا پیغام دیا ہے۔ اس سے قبل بھی ایک سکھ خاندان نے مسجد کے لیے زمین عطیہ کی تھی، جو باہمی ہم ا؟ ہنگی اور اتحاد کی مثال ہے۔ گاو؟ں کے سرپنچ امن دیپ سنگھ بھیما نے بتایا کہ قبرستان تک جانے کے لیے کاغذوں میں کوئی ا؟ فیشل راستہ درج نہیں ہے اور نہ ہی پہلے کبھی اس کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کی؟۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔